प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 326 Friday 22th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۲۶ مورخہ ۲۲ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعہ، ۱۹ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

بابا صدیقی کے بعد عارف نسیم خان بھی نشانے پر

گھر اور دفتر کی ریکی کرنے والے دو مشتبہ افراد پولیس حراست میں

ممبئی 21/ نومبر (اسٹاف رپورٹر) ممبئی سابق وزیر اور کانگریس امیدوار عارف نسیم خان کی جان کو خطرہ لاحق ہے نسیم خان کے دفتر سے دو مشتبہ افراد کو پولس نے زیر حراست لیا ہے دونوں کا تعلق میرٹھ سے بتایا جاتا ہے گزشتہ تین دنوں سے یہ دونوں نسیم خان کی ریلیوں میں شریک ہو کر دفتر جری مری ہری مسجد کے قریب بھی معائنہ کر رہے تھے ان دونوں سے مسلسل پوچھ گچھ جاری ہے کرائم برانچ اور پولس کی تفتیش میں یہ انکشاف ہوا کہ یہ دونوں ممبئی کے کسی شخص کے رابطے میں تھے اور وہاٹس اپ پر پیغامات ارسال کر کے جرائم پیشہ افراد کی خفیہ زبان کوڈ ورڈ میں بات کر رہے تھے اس میں لکھا تھا کہ پارسل 22 کو پہنچ جائے گا کتاب بھیجی ہے پڑھ لینا موبائل ملا کیا؟ وغیرہ وغیرہ۔ ان مشتبہ افراد کی ممبئی کے کسی شخص سے وٹ سپ پر چیٹ ہو رہی تھی جس میں مشتبہ افراد اس شخص کو یہ کہہ کر مطلع کر رہے تھے کہ وہ مقررہ مقام یعنی کہ لوکیشن پر پہونچ گئے ہے ممبئی میں بابا صدیقی کے قتل کے بعد اب کانگریس کے سینئر لیڈر نسیم خان بھی شوٹروں کے نشانے پر آ گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں نسیم خان سے تنہائی میں ملاقات کے لئے بضد تھے لیکن نسیم خان کے محافظ نے انھیں روک دیا لیکن جب انکے موبائل۔ کو چیک کیا گیا تو متذکرہ باتیں سامنے آئی جس کے بعد انھیں مقامی ساکی ناکہ پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولس کمشنر وویک پھنسلکر نے نسیم خان کے معاملہ کو سنجیدگی سے لیا اور اس معاملہ کی تفتیش جاری ہے پولس کمشنر نے بتایا کہ معاملہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جوائنٹ پولس کمشنر کرائم لکمی گوتم اور جوائنٹ پولس کمشنر نظم و نسق ستیہ نارائن چودھری کو ضروری ہدایت جاری کی ہے۔

نتائج سے قبل وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے رسہ کشی

دیویندر فڈنویس کو وزیر اعلیٰ بننا چاہئے: باونکولے، وزیر اعلیٰ کی کرسی پر ایکناتھ شندے کا حق ہے: پارٹی ترجمان

ممبئی 21/ نومبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر اسمبلی کی 288/ سیٹوں کے لیے ووٹوں کی گنتی 23/ نومبر کو ہوگی، لیکن اس سے پہلے ہی وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے مہایوتی میں رسہ کشی شروع ہو گئی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے کا کہنا ہے کہ بی جے پی کارکنان کی خواہش ہے کہ دیویندر فڈنویس وزیر اعلیٰ بنیں، جب کہ شیوسینا شندے گروپ کے لیڈر سنجے شرسات نے کہا کہ اسمبلی انتخابات وزیر اعلیٰ کے چہرے پر لڑے گئے تھے، اس لیے ہے۔ واضح رہے کہ تمام ایگزٹ پول میں مہایوتی لیڈروں کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو لے کر دعوے باونکولے نے آج یہاں صحافیوں سے بات کرتے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا چہرہ ہونا چاہیے۔ انہوں لیڈر فڈنویس کو وزیر اعلیٰ بننا چاہئے۔ اسی طرح چاہیے۔ جبکہ این سی پی اجیت پوار گروپ کے مرکزی قیادت اور ریاست کے یہ تین سرکردہ لیڈر ہمارا مطالبہ ہے کہ وزیر اعلیٰ کا عہدہ پر ایکناتھ شندے کا حق حکومت بننے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے، ایسے میں مہایوتی کیے جا رہے ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر ہوئے کہا کہ پارٹی کارکنوں کی خواہش ہے کہ دیویندر فڈنویس کو نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کو 100/ فیصد لگتا ہے کہ ہمارے شیوسینا شندے کو لگتا ہے کہ ایکناتھ شندے کو وزیر اعلیٰ ہونا کارکنان چاہتے ہیں کہ اجیت پوار وزیر اعلیٰ بنیں۔ آخر کار (ایکناتھ شندے، دیویندر فڈنویس، اجیت پوار) آپس میں بیٹھ کر بات کریں گے اور وزیر اعلیٰ کے عہدے کے بارے میں فیصلہ لیں گے۔ شیوسینا (شندے) گروپ کے ترجمان سنجے شرسات نے کہا کہ باونکولے کے لیے یہ فطری ہے کہ بی جے پی کا کوئی لیڈر وزیر اعلیٰ بنے۔ اسی طرح ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہمارا لیڈر ہی وزیر اعلیٰ ہو۔ ہم نے ایکناتھ شندے کے چہرے پر الیکشن لڑا تھا۔ ریاست کے لوگوں نے ایکناتھ شندے کے چہرے پر اپنی ترجیح کا اظہار کیا ہے، اس لیے ہمارا ماننا ہے کہ ایکناتھ شندے کو وزیر اعلیٰ بننے کا حق ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نتائج کے بعد وہ ریاست کے وزیر اعلیٰ بنیں گے۔

چھتیس گڑھ وقف بورڈ کا فیصلہ غیر دستوری، ناقابل قبول: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دہلی، (21 نومبر 2024) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے چھتیس گڑھ وقف بورڈ کا فرمان کہ ائمہ مساجد کو جمعہ کے خطبات کی حکومت سے قبل از وقت منظوری اور توثیق لینی ہوگی کو انتہائی غلط، دستور ہند کے منافی اور ناقابل قبول قرار دیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ وقف بورڈ اپنے حدود سے تجاوز کر رہا ہے۔ وقف بورڈ کا کام اوقاف کی املاک کی نگرانی اور حفاظت ہے۔ چیرمین وقف بورڈ کا یہ فرمان کہ دستور ہند کے بنیادی حقوق کی دفعات Art.19 (1)(a آزادیٔ اظہار رائے اور آزادیٔ مذہب (آرٹیکل 25) سے راست متصادم ہے۔ چیئرمین وقف بورڈ کا یہ کہنا کہ مساجد سے سیاسی تقاریر نہیں ہوسکتیں لغو اور امتیاز و تفریق پر مبنی ہے۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور سیاست بھی اس کا ایک اہم جز ہے۔ انتخاب کے مواقع پر لوگوں کی صحیح رہنمائی ایک اہم فریضہ ہے اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور سیاست بھی اس کا ایک اہم جز ہے۔ انہوں نے کہا وقف بورڈ کو چاہیے کہ وہ فی الفور اس سرکولر کو واپس لے۔ وقف بورڈ کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ یہ بتائے کہ ائمہ مساجد اور علمائے کرام جمعہ کے خطبات میں کیا کہیں اور کیا نہ کہیں۔ وقف بورڈ خود کو وقف املاک کی نگرانی، حفاظت اور ریگولیشن تک محدود رکھے اور دیگر امور میں مداخلت نہ کرے۔ عوام میں اس بات کے خوب چرچے جاری ہے کہ کیا وقف بورڈ چھتیس گڑھ بی جے پی کی زبانی بول رہا ہے یا کسی قسم کے دباؤ میں آ کر اس طرح کے بیان بازی کر رہے ہیں۔

بیڑ ضلع میں 68.88 فیصد ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا، تمام چھ حلقوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی

بیڑ، 21 نومبر :) نامہ نگار(ضلع کے 22,27,844 اہل ووٹرز میں سے 15,34,436 ووٹرز، جو کہ 68.88 فیصد بنتے ہیں، نے بدھ (20 نومبر) کو اسمبلی عام انتخابات میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی ہفتہ (23 نومبر) کو ہوگی، ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر اویناش پاٹھک نے بتایا۔ مختلف حلقوں میں ووٹنگ کی شرح درج ذیل رہی: گیورائی میں 72.72 فیصد، ماجلگاؤں 67.24 فیصد، بیڑ 62.18 فیصد، آشٹی 73.05 فیصد، کیج 63.48 فیصد، اور سب سے زیادہ ووٹنگ پرلی میں 75.27 فیصد رہی۔ حلقہ وار ووٹرز کی تفصیل: گیورائی حلقہ: کل 3,79,909 ووٹرز، جن میں 1,99,889 مرد، 1,80,017 خواتین اور 3 دیگر شامل ہیں۔ ماجلگاؤں حلقہ: کل 3,52,279 ووٹرز، جن میں 1,85,806 مرد، 1,66,472 خواتین اور 1 دیگر شامل ہیں۔ بیڑ حلقہ: کل 3,84,101 ووٹرز، جن میں 2,02,720 مرد، 1,81,372 خواتین اور 9 دیگر شامل ہیں۔ آشٹی حلقہ: کل 3,86,358 ووٹرز، جن میں 2,05,356 مرد، 1,81,001 خواتین اور 1 دیگر شامل ہیں۔ کیج حلقہ: کل 3,87,221 ووٹرز، جن میں 2,02,620 مرد، 1,84,595 خواتین اور 6 دیگر شامل ہیں۔ پرلی حلقہ: کل 3,37,976 ووٹرز، جن میں 1,76,050 مرد، 1,61,922 خواتین اور 4 دیگر شامل ہیں۔ ڈالے گئے ووٹوں کی تفصیل: گیورائی حلقہ: 2,76,283 ووٹرز نے ووٹ دیا، جن میں 1,47,124 مرد، 1,29,157 خواتین اور 2 دیگر شامل ہیں۔ ماجلگاؤں حلقہ: 2,36,880 ووٹرز، جن میں 1,26,555 مرد، 1,10,324 خواتین اور 1 دیگر شامل ہیں۔ بیڑ حلقہ: 2,38,845 ووٹرز، جن میں 1,28,311 مرد، 1,10,531 خواتین اور 3 دیگر شامل ہیں۔ آشٹی حلقہ: 2,82,246 ووٹرز، جن میں 1,52,171 مرد اور 1,30,075 خواتین شامل ہیں۔ کیج حلقہ: 2,45,799 ووٹرز، جن میں 1,30,854 مرد، 1,14,943 خواتین اور 2 دیگر شامل ہیں۔ پرلی حلقہ: 2,54,383 ووٹرز نے ووٹ دیا، جن میں 1,36,155 مرد اور 1,18,228 خواتین شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار بیڑ ضلع کے تمام حلقوں میں ووٹرز کی فعال شرکت کو ظاہر کرتے ہیں۔

دبئی میں ورلڈ مائنڈ چیمپئن شپ مقابلہ میں جلگاؤں کے علقمہ سعید نے سلور ٹرافی اپنے نام کی

جلگاؤں: (عبدالوحید جنیدی) دبئی متحدہ عرب امارات کی الاتصالات اکیڈمی کی جانب سے ورلڈ مائنڈ چیمپئن شپ مقابلے کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں مختلف 10 ممالک کے 300 طلبہ نے شرکت کی، جلگاؤں خاندیس سے تعلق رکھنے والے مفتی معاویہ سعید صاحب (مقیم حال شرور پونہ کے 12 سالہ فرزند علقمہ سعید (پودار انٹرنیشنل اسکول شرور) نے ہندوستانی 7485 طلبہ میں سے کوالیفائی کر کے دبئی انٹرنیشنل مقابلہ میں شرکت کی اور الحمدللہ پہلے ہی دن علقمہ سعید نے ورلڈ بینک میں نمایاں کارکردگی پیش کر کے دوسری پوزیشن کے ساتھ سلور ٹرافی اپنے نام کی، اسی طرح دوسرے روز بھی (minsDigits in 101000) میں ماشاءاللہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے دن بھی دوسری پوزیشن حاصل کر کے سلور ٹرافی اپنے نام کرنے میں کامیاب ہوا، اس طرح علقمہ سعید نے دو سلور ٹرافی حاصل کی، یقیناً یہ ہمارے لئے باعث فخر و خوشی کا مقام ہے کہ ایک عالم دین کے بچے نے دبئی میں ہونے والے انٹرنیشنل مقابلہ میں بہترین کامیابی حاصل کر کے والدین، مسلم قوم اور ملک کی نیک نامی کا ذریعہ بنا۔ اللہ رب العزت انہیں مزید ہمت و قوت عطا فرمائے اور کامیابیاں ہمیشہ ان کے قدم چومے۔

حج 2025: 65 سال سے زائد عمر کے عازمین کیلئے کورونا ویکسین سرٹیفکیٹ لازمی

ریاض، 21 نومبر (ایجنسیز) حج 2025 پر روانگی کے لیے 65 سال سے زائد عمر کے عازمین کے لیے کورونا ویکسین سرٹیفکیٹ لازمی ہے۔ بدھ کو وزارت مذہبی امور کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کورونا سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی صورت میں سفر حج پر روانگی ممکن نہیں ہوگی۔ اس حوالے سے درخواست گزار کو متعلقہ بینک میں 10 فروری 2025 سے قبل سعودی عرب کی منظور شدہ کورونا ویکسین کا سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی یقین دہانی پر درخواست جمع کروانے کی مشروط اجازت دی گئی ہے۔

یوپی ضمنی انتخابات: بڑے پیمانے پر دھاندلی کے الزامات،

سماجوادی پارٹی کا 3 سیٹوں پر دوبارہ ووٹنگ کا مطالبہ

لکھنؤ: اتر پردیش کی 9 اسمبلی نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں سماجوادی پارٹی (ایس پی) نے انتخابی عمل میں دھاندلی کے الزامات عائد کیے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اپنی پریس کانفرنس میں کئی افسران کے نام لیتے ہوئے یہ الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے ووٹرز کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا۔ انتخابات کے بعد نتیجے کا انتظار کیا جا رہا ہے، تاہم سیاسی ہلچل میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سیکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے مظفر نگر ضلع کی میرا پور، مرادآباد ضلع کی کندرکی اور ضلع کانپور شہر کی سیسا مؤ اسمبلی سیٹوں میں دوبارہ ووٹنگ کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان حلقوں میں الیکشن ایس پی اور پولیس-انتظامیہ کے درمیان ہوا اور انتظامیہ نے کھلے عام دھاندلی کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں جمہوری اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی اور پارٹی چاہتی ہے کہ ان تین نشستوں پر دوبارہ ووٹنگ کرائی جائے۔

گنتی عملے Mixing Staff کی میٹنگ کاؤنٹنگ کی تیاریاں مکمل

بیڑ، 21 نومبر (ضلعی اطلاعاتی دفتر): ضلع میں اسمبلی عام انتخابات کے لیے گنتی عملے کی ترتیب کا عمل آج ضلع کلکٹر کے دفتر کے پلاننگ ہال میں انتخابی مبصر اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں مکمل ہوا۔ ضلع کے تمام چھ حلقوں کے لیے مقرر کردہ گنتی کے نگرانوں، معاونین، اور مائیکرو مبصرین کی تصادفی تقسیم (رینڈمائزیشن) Randomization کا عمل مکمل کیا گیا۔ یہ عمل گیورائی اور ماجلگاؤں کے انتخابی مبصر لالٹنپوی وونگچونگ، ضلع الیکشن آفیسر اور کلکٹر اویناش پاٹھک، تربیتی اسسٹنٹ کلکٹر اربیتا تھوبے، اور کیج اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر دیپک واجلے کی موجودگی میں کیا گیا۔ کیج اور پرلی حلقوں کے انتخابی مبصر سنیل آنچپکا آن لائن موجود تھے۔ تمام چھ حلقوں کی بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندے اور امیدوار بھی اس موقع پر موجود تھے اور انہوں نے اس عمل کا مشاہدہ کیا۔ ضلع کلکٹر اویناش پاٹھک نے انہیں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ نمائندوں اور امیدواروں نے اس عمل کی شفافیت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سب ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مہندر کمار کامبلے اور ضلع انفارمیشن سائنس آفیسر بھاؤ صاحب بانگر نے اس عمل کو کامیابی سے مکمل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

سڈکو نے نوی ممبئی ایئرپورٹ کے قریب درگاہ کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے منہدم کر دیا

مہاراشٹر کے سٹی اینڈ انڈسٹریل کارپوریشن آف مہاراشٹر لمیٹڈ (سڈکو) نے نوی ممبئی میں پنویل کے پاراگاؤں علاقے میں نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب ایک پہاڑی پر بنی ہوئی غیر قانونی درگاہ کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر یہ درگاہ سڈکو کی زمین پر بنائی گئی تھی۔ این ڈی ٹی وی مراٹھی کی رپورٹ کے مطابق "سڈکو حکام نے پولیس اور مقامی انتظامیہ کی مدد سے اپنی زمین پر تعمیر کی گئی حضرت خواجہ پیر کرم علی درگاہ کو منہدم کیا ہے۔ انہدامی کارروائی کے وقت جائے وقوع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔" مقامی رپورٹس کے مطابق درگاہ کے منتظمین نے سڈکو حکام سے یہ نوٹس ملنے کے بعد کہ ۲۰۱۱ء میں یہ درگاہ غیر قانونی طریقہ سے بنائی گئی تھی پنویل کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ درگاہ کے منتظمین نے عدالت میں کہا تھا کہ "یہ درگاہ ۲۰۰ ر سال پرانی ہے اور غیر قانونی طریقہ سے نہیں بنائی گئی ہے۔" تاہم، عدالت کے مطابق منتظمین خاطر خواہ ثبوت نہیں پیش کر سکے جس کے بعد عدالت نے درگاہ کے انہدام کا حکم جاری کیا۔ اس ضمن میں سڈکو نے ۲۵ ر اکتوبر کو کہا تھا کہ "وہ غیر قانونی درگاہ کے خلاف کارروائی کرے گا۔" علاوہ ازیں، متعدد ہندو تنظیموں کا دعویٰ تھا کہ ۲۰۱۲ء میں یہ درگاہ غیر قانونی طریقے سے بنائی گئی تھی جبکہ گزشتہ ۱۵ ر سال میں اس عمارت میں توسیع کی گئی ہے۔ گزشتہ سال اکتوبر میں ہندو آئی ٹی سیل نے وزارت خارجہ سے شکایت کی تھی کہ نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب ایک درگاہ تعمیر کی گئی ہے۔ تنظیم نے اپنی شکایت میں کہا تھا کہ "نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے متصل غیر قانونی درگاہ قومی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ سڈکو نے درگاہ منتظمین کو نوٹس جاری کیا ہے کہ درگاہ کو منہدم کیا جائے لیکن اب تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں ہوئی ہے۔" اسی درمیان ایک دوسری ہندو تنظیم ہندو جن جاگروتی نے ۲۰۲۳ء میں درگاہ کو منہدم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خط لکھ کر دعویٰ کیا تھا کہ "پہلے پہاڑی پر کچھ پتھر رکھے گئے، اور اس طرح درگاہ کی تعمیر شروع ہوئی۔ تاہم، بعد میں اسے مزید وسعت دے کر ایک کمپاؤنڈ، فوارہ، گنبد، پانی کے ٹینک، آؤٹ ہاؤس، گیسٹ ہاؤس، اور پارکنگ لاٹ بھی بنایا گیا۔" تنظیم نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ "درگاہ قومی سلامتی کیلئے خطرہ ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ یہ نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے قریب ہے۔"

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر لٹکی گرفتاری کی تلوار، بین الاقوامی فوجداری عدالت نے جاری کیا وارنٹ

بین الاقوامی فوجداری عدالت (انٹرنیشنل کریمنل کورٹ) نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو، سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ اور حماس کے فوجی کمانڈر محمد ضیف کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا ہے۔ محمد ضیف کے حوالے سے اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہو چکا ہے۔ حالانکہ حماس نے محمد ضیف کی موت سے متعلق کوئی تصدیق نہیں کی ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق ایک پری ٹرائل چیمبر نے عدالت کے دائرۂ اختیار میں اسرائیلی چیلنجوں کو مسترد کر دیا تھا۔ اس کے بعد بنجامن نیتن یاہو اور یوو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ تین ججوں کے پینل نے نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ جاری کرنے کے اپنے تازہ متفقہ فیصلے میں لکھا ہے کہ "اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیادیں موجود ہیں کہ دونوں افراد نے جان بوجھ کر غزہ کی شہری آبادی کو ان چیزوں سے محروم رکھا جو ان کی بقا کے لیے ناگزیر ہیں، بشمول خوراک، پانی، ادویات و طبی سامان، نیز ایندھن اور بجلی۔" عدالتی فیصلے کے بعد نیتن یاہو اور دیگر اسرائیلی رہنماؤں نے آئی سی سی (انٹرنیشنل کریمنل کورٹ) کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کی جانب سے وارنٹ جاری کرنے کی درخواست کو توہین آمیز اور دشمنی پر مبنی قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی پراسیکیوٹر پر تنقید کی اور حماس کے خلاف اسرائیل کے لیے دفاع کے حق کی حمایت کا اظہار کیا۔ دوسری جانب حماس نے بھی اس درخواست کی مذمت کی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل میں پیش کی گئی قرارداد کو ویٹو کر دیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق غزہ میں جنگ کو فوری طور پر، غیر مشروط اور مستقل طور پر ختم کیا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی تمام یرغمالیوں کو فوری اور غیر مشروط طور پر رہا کیا جانا چاہیے۔ سلامتی کونسل کے 15 میں سے 14 ارکان نے غزہ میں جنگ بندی کی قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ واضح ہو کہ غزہ میں 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک 44 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں اور ایک لاکھ 4 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والے فلسطینیوں میں 17 ہزار سے زائد بچے ہیں۔

ہماچل پردیش: سنجولی اور منڈی کے بعد اب نور پور جامع مسجد پر ہندوتوا کا نشانہ

ہماچل پردیش کے ضلع کانگڑا کے نور پور میں کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے کیونکہ کچھ ہندو تنظیموں نے جامع مسجد کو مسمار کرنے کے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ یہ غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھی۔ ان تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ مسجد کی تعمیر مقامی ضابطوں کی خلاف ورزی کرتی ہے، اور انہوں نے بدھ کو مقامی میونسپل کونسل کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ نور پور جامع مسجد ہماچل پردیش میں ہندو گروپوں کی شر پسندی کا نشانہ بننے والی پہلی مسجد نہیں ہے۔ سنجولی اور منڈی کی مساجد کے حوالے سے ماضی میں بھی اسی طرح کے تنازعات جنم لے چکے ہیں، جہاں ہندو تنظیموں نے اسلامی عبادت گاہوں کی غیر قانونی تعمیر کے بارے میں اعتراضات اٹھائے ہیں۔ نور پور سول اسپتال کے قریب واقع مسجد کے خلاف تازہ ترین احتجاج نے فرقہ وارانہ کشیدگی کو مزید بھڑکا دیا ہے۔ اس تنازع نے ایک نیا اور سنگین رخ اس وقت اختیار کیا جب حال ہی میں سوشل میڈیا پر ویڈیوز سامنے آئیں۔ فوٹیج میں احتجاج کرنے والی ہندو تنظیموں کے نمائندوں اور نور پور مسجد کے ایک مولوی کے درمیان بات چیت کو دکھایا گیا ہے۔ ویڈیوز میں، ہندو گروپ کے ارکان مولوی پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ مسجد کی تعمیر کے حوالے سے میونسپل کونسل کو گمراہ کن معلومات فراہم کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک ایسی عمارت کی منظوری دی گئی جس کے بارے میں اب ان کا دعویٰ ہے کہ اسے غیر قانونی طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ کلیرین کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندو تنظیموں کا الزام ہے کہ مسجد کی تعمیر ضروری قانونی منظوری کے بغیر آگے بڑھی اور مولوی نے عمارت کی اجازت حاصل کرنے کیلئے حکام کو غلط معلومات دی۔ نتیجے کے طور پر، یہ تنظیمیں مسجد کو فوری طور پر مسمار کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں، کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مسجد کا وجود خطے میں غیر قانونی مسلم تعمیرات کے وسیع نمونے کا حصہ ہے۔ مظاہرین میں سے ایک، انکش نے اپنے گروپ کے غصے کا اظہار کیا کہ "ہم نے آج نہ صرف میونسپل کونسل کو بلکہ تحصیلدار کو بھی ایک میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں مسجد کی غیر قانونی تعمیر پر کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ حکام ہمارے تحفظات کو سنیں اور اس سے پہلے کہ صورتحال ہاتھ سے نکل جائے اس پر فوری عمل کریں۔" مسجد کے انہدام کے مطالبات نے مقامی مسلم کمیونٹی میں غم و غصے اور خوف کو جنم دیا ہے۔ بہت سے مسلمان محسوس کرتے ہیں کہ جاری احتجاج اور ان کے مذہبی اداروں کو مسلسل نشانہ بنانا ان کے حقوق اور ان کے عقیدے پر عمل کرنے کی آزادی کو مجروح کرنے کی ایک وسیع کوشش کا حصہ ہے۔ اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے، نور پور جامع مسجد کے علاقے کے ایک رہائشی نے اپنی مایوسی کا اظہار یوں کیا: "یہ پہلی بار نہیں ہے کہ ہمیں نشانہ بنایا گیا ہو۔ پہلے سنجولی مسجد تھی اور اب ہماری مسجد پر شر پسندوں کی نظریں ہیں۔ ہم پر ان چیزوں کا الزام لگایا جا رہا ہے جو ہم نے کبھی کیا ہی نہیں ہے۔ یہ مسجد تمام ضروری ضابطوں کے مطابق بنائی گئی ہے اور پھر بھی ہمیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔" کمیونٹی کے ایک اور رکن علی احمد نے کہا کہ "ہم صرف اپنے عقیدے کی پیروی کر رہے ہیں مگر ہمیں مجرم بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ ہندو تنظیموں کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں، اور ہم ان کے مظاہروں کے سامنے بے بس محسوس کرتے ہیں۔ یہ ہمارے مذہبی حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔" علاقے کے بہت سے مسلمانوں کا خیال ہے کہ احتجاج نہ صرف قانونی بنیادوں پر مبنی ہے بلکہ خطے میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبک جذبات سے بھی متاثر ہیں۔ ایک مقامی دکاندار عمران نے کہا کہ "یہ صرف ایک مسجد کے بارے میں نہیں ہے؛ یہ ہماری شناخت کو مٹانے کی کوشش ہے۔ ہم یہاں کئی نسلوں سے رہ رہے ہیں، اور اب، اچانک، ہمیں کہا جا رہا ہے کہ ہمیں اپنی عبادت گاہیں بنانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ ہمارے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔" احتجاج اور میمورنڈم پیش کرنے کے جواب میں میونسپل کونسل کی ایگزیکٹو آفیسر آشا ورما نے مظاہرین کو یقین دلایا کہ معاملے کی مکمل جانچ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ "ہندو برادری نے آج ہمیں ایک میمورنڈم دیا ہے، اور ہم اس معاملے پر متعلقہ محکموں سے بات کریں گے۔ علاقے کی حد بندی کرنے کے بعد، مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔" تاہم، ان کے تبصروں کا خاطر خواہ اثر نہیں ہوا ہے۔ بیشتر لوگوں کو خدشہ ہے کہ ہندو تنظیموں کی طرف سے بھرپور مخالفت کے پیش نظر میونسپل کونسل کی تحقیقات متعصبانہ ہوسکتی ہیں۔ ایک مقامی مسلم نوجوان لیڈر محمد سمیع نے کہا کہ، "ہمیں خدشہ ہے کہ حکام ان احتجاج کے دباؤ میں مسجد کے خلاف کارروائی کریں گے، حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھی۔" واضح رہے کہ نور پور جامع مسجد کا تنازع ایک وسیع تر رجحان کا حصہ ہے جو ہماچل پردیش اور ہندوستان کے دیگر حصوں میں پھیل رہا ہے۔ ہندو تنظیموں نے مساجد کی تعمیر پر تیزی سے اعتراضات اٹھائے ہیں، اکثر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی تعمیر غیر قانونی یا مناسب دستاویزات کے بغیر کی گئی تھی۔ اس سے مسلمانوں میں خوف بڑھ گیا ہے، جو محسوس کرتے ہیں کہ ان کے مذہبی مقامات کو منظم طریقے سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مظاہروں نے مسلم کمیونٹی کے اندر بڑھتے ہوئے بیگانگی کے احساس کو بھی اجاگر کیا ہے، جو محسوس کرتے ہیں کہ آزادانہ طور پر عبادت کرنے اور عبادت گاہوں کی تعمیر کے ان کے حقوق پر حملے ہو رہے ہیں۔ بہت سے مسلمانوں کا خیال ہے کہ ان تنازعات کو سیاسی ایجنڈوں اور بڑھتے ہوئے ہندو قوم پرست جذبات کی وجہ سے ہوا دی جا رہی ہے۔

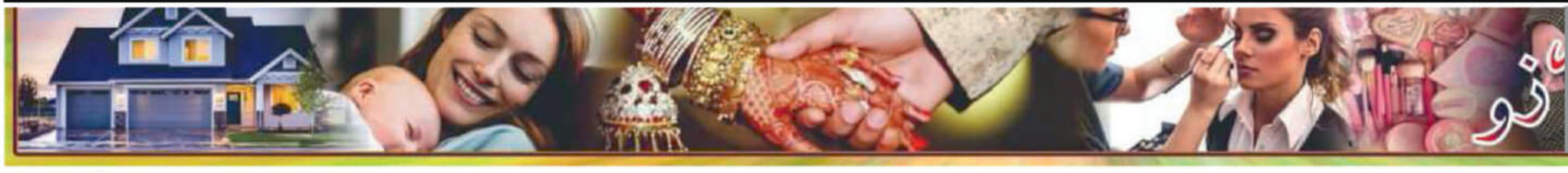

میرا سوال...

مباشرت کے دوران زیادہ درد ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟
چند امراض (جیسے تھائی رائیڈ کے مسائل، ذیابیطس یا ہارمونل ایشوز) کے سبب چکناہٹ کم ہونے لگتی ہے، جس کی وجہ سے جماع میں تکلیف ہوسکتی ہے۔ بیرونی طور پر کسی چکنی چیز کا استعمال یا ہارمونل تھیراپی خشکی کو ختم کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔ اگر مسئلہ برقرار ہے تو کسی اچھے گائنی کولوجسٹ سے مشورہ کریں

ویجائنہ سے خارج ہونے والے سیال میں بدبو آنا خطرے کی بات تو نہیں؟
مباشرت کے بعد ویجائنہ سے سیال کا اخراج تو ایک قدرتی عمل ہے البتہ اگر اس میں سے بدبو آنے لگے یا اس جگہ پر خارش یا جلن ہونے لگے تو اسکی وجہ ویجائنل انفیکشن ہو سکتی ہے۔ انفیکشن کا سبب بیکٹیریا بھی ہوسکتا ہے اور فنگس بھی۔ اگر بروقت علاج کرایا جائے تو اس مسئلے سے بآسانی چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مباشرت میں دلچسپی ختم ہوجانے کی کیا وجہ ہے؟
اس عمل میں دلچسپی ختم ہونے کا باعث کوئی طبی مسئلہ بھی ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات ذہنی تناؤ یا معاشرتی مسائل کے باعث یہ صورتحال پیش آجاتی ہے۔ اینٹی ڈپریسنٹ یعنی ذہنی دباؤ کم کرنے والی ادویات سے جنس میں دلچسپی کم ہوسکتی ہے۔ اپنے شریک حیات اور ڈاکٹر سے اس بارے میں کھل کر بات چیت کرنا ضروری ہے تاکہ مسئلے کی اصل وجہ سے کا تعین کرکے علاج کو ممکن بنایا جاسکے۔ بروقت تشخیص اور درست علاج سے کھوئی دلچسپی کو واپس لایا جاسکتا ہے۔

مردانہ کمزوری یا بعض مردوں میں خیزش کے عمل (erection) کو برقرار رکھنے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟
اس کمزوری کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ان اسباب میں طبی مسائل، نشہ آور ادویات کا استعمال اور تعلقات میں مسائل شامل ہیں۔ اس ضمن میں پہلا قدم وجہ کا پتا لگانا اور دوسرا قدم مسئلے کا حل تلاش کرنا ہے۔ بعض مرد اس بارے میں بات کرنے یا اس کا اقرار کرنے سے کتراتے ہیں جس سے ان میں غصہ اور اضطرابی کیفیت پیدا ہوتی جو مسئلے کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

سرعت انزال میں خلل کا کیا سبب ہوتا ہے؟
بعض مردوں میں جماع سے قبل سیال کا اخراج ہوتا ہے جو کہ ایک نارمل عمل ہے۔ اس کا مقصد جماع کے لئے ضروری چکناہٹ کو پیدا کرنا ہے۔ اسے ہیجان شہوت (orgasm) سے تشبیہ دیا جا سکتا ہے۔ رفع حاجت کی طرح اس پر بھی عمر اور تجربے کے ساتھ کنٹرول آجاتا ہے۔

مغلیہ عہد کے فیشن کی واپسی

مغلیہ دور میں خواتین جو ملبوسات پہنتی تھیں

آج وہ دلہنیں زیب تن کر رہی ہیں

بات کریں آج کل کے فیشن کی تو آج 1947ء اور مغلیہ دور کا فیشن کافی مقبول ہے۔ کچھ دہائیوں سے ہمارے فیشن میں فیوژن نظر آرہا تھا یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا فیشن گوروں کے فیشن سے کافی متاثر تھا لیکن اب جو دہائی شروع ہوئی ہے اس میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ پاکستان کی ثقافت اور کلچر کی نمائندگی کرنے والا فیشن واپس آگیا ہے۔ اس کی بڑی مثال یہ ہے کہ مغلیہ دور میں خواتین جو ملبوسات پہنتی تھیں آج وہ دلہنیں زیب تن کر رہی ہیں۔ لمبے فراک، پشواس، غراروں کے ساتھ لمبی قمیضیں، مہارانی فراک بھی پہنے جارہے ہیں اس کے علاوہ نورتن یعنی نو رنگ کے موتیوں والے سات لڑوں کے ہار، چوکر پٹی، گلوبند، بڑے جھمکے، پنجانگلے، پرانے طرز کے جھومر اور ٹیکے استعمال کیے جارہے ہیں۔

انارکلی، نورجہاں، ممتاز، جودھا بائی جو ملبوسات پہنتی تھیں یہ اب خواتین کی دلچسپی کا مرکز ہیں۔ اس صدی کے فیشن میں چیزیں تبدیل ہورہی ہیں اور اس تبدیلی کو بہت پسند کیا جارہا ہے۔ یہاں تک کہ ڈیزائنرز بھی مغلیہ دور کے فیشن پر ہی کام کر رہے ہیں اور خواتین کے لئے مزید آسانیاں پیدا کر رہے ہیں یعنی خواتین کے پاس اتنی چوائس ہے کہ وہ اپنی پسند کے مطابق فیشن کو اپنا سکیں اور اپنی شخصیت کے مطابق فیصلہ لے سکیں کہ ان کو کیا چیز چاہیے اور کیا نہیں۔

آج کل کے فیشن ٹرینڈز اس حوالے سے بھی دلچسپ ہیں کیونکہ 1940ء اور 1945ء یعنی جب انڈو پاک ایک تھا اور ہم آزادی حاصل کرنے کے قریب تھے اس وقت فاطمہ جناح جو غرارہ زیب تن کیا کرتی تھیں اور اس کے ساتھ جو جالی کا دوپٹہ لیا کرتی تھیں اس سے اس وقت کی خواتین خاصی متاثر تھیں یہی ٹرینڈ آج کل کی لڑکیاں بھی فالو کر رہی ہیں۔ جہاں تک رنگوں کی بات ہے اس وقت گہرے رنگ چل رہے ہیں اور ہلکے رنگ مکمل طور پر فیشن سے آؤٹ ہوچکے ہیں پہلے جو ہلکی سکن ٹون چل رہی تھی وہ فی الوقت ختم ہوگئی ہے۔ برائیڈل ویئر ویسے بھی اپنی انفرادیت کی وجہ سے ایک خاص مقام رکھتا ہے ہمسایہ ملک بھارت میں ہمارے برائیڈل ویئر کو بہت زیادہ کاپی کیا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جو نفاست اور صفائی پاکستانی برائیڈل ویئر میں ہے وہ بھارت کے برائیڈل ویئر میں نہیں ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہمارے برائیڈل ویئر میں بہت زیادہ ورائٹی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

خوابوں کی دنیا

حافظ مجاہد عظیم آبادی

ہماری زندگی، خاص کر آج کے جدید دور میں، خوابوں اور حقیقت کے درمیان ایک مسلسل جدوجہد میں گزرتی ہے۔ جیسے ہی معاشرتی ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے، اسی رفتار سے ہماری خوابوں کی دنیا مزید پیچیدہ اور گہرائی میں جانے لگتی ہے۔ ایک طرف ہمارے خواب ہیں جو ہمیں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتے ہیں، تو دوسری طرف حقیقت کی تلخیاں ہیں جو ہمیں قدم قدم پر روکتی ہیں۔ یہ ایک ایسا توازن ہے جسے سمجھنا اور برقرار رکھنا آسان نہیں۔ ہمارے معاشرتی مسائل کا ایک اہم پہلو بھی یہی ہے کہ ہم خوابوں کے پیچھے بھاگتے بھاگتے حقیقی زندگی کو بھول جاتے ہیں۔

تعلیم کا دوہرا معیار: خواب یا حقیقت؟

تعلیم کو اگرچہ ہماری زندگی کا بنیاد تصور کیا جاتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج کل یہ ہماری قوم میں "فیشن" سے کچھ کم نہیں۔ والدین بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو "تعلیم یافتہ" بنا رہے ہیں، مگر درحقیقت یہ تعلیم نہیں بلکہ اپنی حسرتوں اور خواہشات کا عکس ہوتا ہے جو وہ بچوں پر تھوپ دیتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر گھر میں بچوں کے خواب والدین کے خوابوں کا عکس ہیں۔ مثلاً ہر والدین چاہتا ہے کہ اس کا بچہ ڈاکٹر یا انجینئر بنے، بھلے وہ بچہ خود کہانیاں لکھنے کا شوق رکھتا ہو یا کسی دوسری فیلڈ میں دلچسپی رکھتا ہو، لیکن یہاں سوال یہ نہیں کہ بچے کی دلچسپی کیا ہے؛ یہاں اصل بات یہ ہے کہ ڈاکٹر یا انجینئر بن کر ہی "بچوں کے خواب" پورے کیسے جاتے ہیں۔

ہمیں یہ منظر یوں نظر آتا ہے کہ جیسے تعلیم کا مقصد صرف ڈاکٹر یا انجینئر بننا ہی ہے، گویا ہر بچہ اپنی پیدائش سے ہی سفید کوٹ پہننے اور اسٹیتھو سکوپ تھامنے کے لئے آیا ہو۔ اگر کسی کا شوق کہانیاں لکھنا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بے کار ہے۔ اور اگر کوئی آرٹس کا طالب علم ہے، تو اس سے تو گویا گناہ سرزد ہوگیا ہے۔ والدین کی خواہشات اتنی شدید ہوتی ہیں کہ اگر کسی بچے کی طرف سے کچھ مزاحمت ہو بھی جائے تو والدین کی نظریں ایسی ہوتی ہیں جیسے کوئی بغاوت ہوگئی ہو، جیسے بچہ ڈاکٹر نہیں بننا چاہتا تو یہ اس کا قصور ہے، اور یہ قصور ایسا کہ پورے خاندان کی عزت داؤ پر لگ گئی۔

تعلیمی ادارے بھی اس دوہرے معیار کو اور بڑھاوا دیتے ہیں۔ "اچھی تعلیم اچھا مستقبل ہے" جیسے جملے لکھے تو جاتے ہیں، لیکن اس کے پیچھے ایک زبردست کاروبار ہوتا ہے۔ ہر ادارہ اپنے طلبہ کو یہ خواب بیچتا ہے کہ وہاں سے تعلیم حاصل کرکے ہی بچے کا مستقبل "درخشاں" ہوگا، لیکن یہ روشن مستقبل اکثر اندھیروں میں ہی رہ جاتا ہے۔ اکثر تعلیمی ادارے ایسے ہیں کہ وہاں بچے کو کیا سکھایا جارہا ہے، یہ معلوم نہیں ہوتا، بس اتنا معلوم ہوتا ہے کہ وہاں سے نکلنے کے بعد وہ ایک نئی جدوجہد شروع کرے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک بہترین انسان بننے کے لئے صرف تعلیم کافی نہیں؛ اس کے ساتھ شعور، تربیت اور خود آگاہی بھی ضروری ہے۔ لیکن ہمارے معاشرتی ڈھانچے نے تعلیم کو ایک فخریہ چیز بنا دیا ہے، اور اس فخر کی خاطر بچے اپنے خوابوں کو قربان کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ بچے اپنے شوق، دلچسپیاں اور خواب ایک طرف رکھ کر خود کو اسی دوڑ میں شامل کرلیتے ہیں جہاں سب بھاگ رہے ہیں، مگر کسی کو معلوم نہیں کہ انجام کہاں ہوگا۔

تو تعلیم اب صرف علم حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں رہا؛ بلکہ یہ ایک ایسی دوڑ ہے جس میں ہر ایک کو زبردستی شامل کر دیا گیا ہے، اور اگر کسی نے یہ دوڑ چھوڑنے کی بات کی تو اس کے لئے "ناکامی" اور "شرمندگی" جیسے الفاظ کا انبار لگا دیا جاتا ہے۔ تعلیم ہماری زندگی کا حصہ ہے، مگر کیا یہ بات ہے کہ اس کے اصل مقصد کو بھول کر ہم اسے اپنی سماجی شان اور فخر کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

روزگار کی جدوجہد اور خوابوں کی حقیقت

روزگار کا حصول ایک خواب ہے جس کے پیچھے ہمارے نوجوان اپنی زندگی گزار دیتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا آغاز ہی اس امید پر ہوتا ہے کہ ایک دن وہ کسی بڑی کمپنی کے ایئر کنڈیشنڈ دفتر میں بیٹھ کر آرام دہ زندگی گزاریں گے، لیکن جب عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی نے ان کے خوابوں کا قالین کھینچ لیا ہو۔ انہیں بتایا جاتا ہے کہ تعلیم کے بعد ایک پرکشش ملازمت ان کا حق ہے، اور والدین اور اساتذہ ہر وقت یہ یقین دلاتے ہیں کہ ڈگری حاصل کرتے ہی نوکری ان کی منتظر ہوگی۔ لیکن جب یہ نوجوان حقیقی دنیا میں نکلتے ہیں تو یہ خواب محض ایک دھوکہ ثابت ہوتے ہیں۔

ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان، جس نے اپنی زندگی کے کئی سال تعلیم کے حصول میں گزارے ہوں، نوکری کے لئے دربدر ہوتا ہے، اور اکثر اوقات وہ اس نوکری پر پہنچتا ہے جس کا اس نے خواب بھی نہیں دیکھا تھا۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کی ڈگری اور قابلیت محض کاغذ کے ٹکڑے بن کر رہ گئی ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے بے شمار نوجوان موجود ہیں جو اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کے مطابق کام کرنے کے بجائے ایسے کاموں میں پھنس جاتے ہیں جو ان کے ہنر اور تعلیم سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ یہ منظرنامہ ہمارے تعلیمی نظام اور معاشرتی سوچ پر ایک سوالیہ نشان بناتا ہے کہ آخر ہم نوجوانوں کو یہ جھوٹے خواب کیوں بیچتے ہیں؟

ہمارے معاشرتی مسائل میں سے ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے روزگار کو صرف ایک ذریعہ آمدنی سمجھ لیا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ نوکری صرف پیسے کمانے کا ذریعہ نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار، خود کو بہتر بنانے اور ترقی کا ایک راستہ بھی ہے۔ لیکن جب ہمارے معاشرتی دباؤ اور امیدوں کا بوجھ نوجوانوں پر ڈال دیا جاتا ہے، تو ان کی صلاحیتیں اور ان کے خواب دب جاتے ہیں۔ وہ ایک ایسا کام کرتے ہیں جس میں ان کا دل نہیں لگتا، اور نتیجتاً وہ زندگی بھر مایوسی اور ناامیدی کا شکار رہتے ہیں۔

ہمارے یہاں نوکری کو عزت کا بھی معیار سمجھا جاتا ہے۔ "اچھا کام" اس نوکری کو کہا جاتا ہے جس سے پیسے زیادہ ملیں، چاہے اس میں بندہ اپنی ذات سے دور کیوں نہ ہو۔ معاشرتی دباؤ کے باعث نوجوان اپنے خوابوں کی دنیا سے نکل کر ایک ایسی حقیقت میں آجاتے ہیں جہاں ان کی قابلیت کی بجائے ان کے تعلقات یا سفارشات کو اہمیت دی جاتی ہے۔ جس کے پاس سفارش ہو، اس کے لئے دروازے کھلے ہیں، اور جس کے پاس صرف قابلیت ہے، وہ اکثر باہر ہی کھڑا رہ جاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ہم نے نوجوانوں کو "روزگار" کی ایسی دنیا میں بھیج دیا ہے، جس میں ان کا دل اور دماغ ایک ساتھ کام نہیں کرتے۔ وہ اپنے خوابوں کی دنیا سے حقیقت کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں اور ہر قدم پر مایوسی کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسی دوڑ بن گئی ہے جس میں سب کو بھاگنا ہے، چاہے ان کے پیروں میں زنجیریں ہی کیوں نہ ہوں۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ روزگار کا اصل مقصد کیا ہے؟

خشک اور چکنی جلد کا امتزاج

ماہر بیوٹیشن ردا مصباح کے مشورے

آمنہ غفار

جلد اگر کہیں سے خشک اور کہیں سے چکنی ہو یعنی پیشانی اور ناک والا حصہ چکنا جبکہ بقیہ حصہ خشک ہو تو ایسی جلد کو کامبی نیشن یا ملی جلی کیفیت والی جلد کہا جاتا ہے، جس کا سب سے بڑا مسئلہ بلیک ہیڈز ہوتا ہے۔ بعض خواتین ہی نہیں بلکہ مرد حضرات کو بھی بلیک ہیڈز کی شکایت ہوتی ہے۔ خواہ یہ ناک پر ہوں یا ہونٹوں کے اطراف میں، یہ چہرے کی خوبصورتی کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ ان بلیک ہیڈز سے چہرے کی چمک ختم ہوجاتی ہے، خصوصاً سورج کی روشنی میں یہ چہرے پر نمایاں ہوجاتے ہیں۔ ویسے بھی یہ ایک طرح کی دھول ہوتے ہیں، جو مسام کو بند کر دیتے ہیں۔ ان سے نجات حاصل کرنے کے چند آزمودہ طریقے ہیں۔ تھوڑا سا وقت نکال کر ان پر عمل کرکے بلیک ہیڈز سے نجات پائی جاسکتی ہے اور نرم و ملائم جلد کا خواب پورا کیا جاسکتا ہے۔

ملی جلی جلد کی نگہداشت یقیناً ایک مسئلہ ہے کیونکہ ایسی جلد میں خشک اور چکنی جلد کے بدترین خدوخال پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ متوازن لائحہ عمل اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ چکنائی بھی ختم ہوجائے اور خشک حصوں کی خشکی دور ہوجائے یعنی چکنے حصے خشک ہوجائیں اور خشک حصے چکنے ہوجائیں۔ ایسی صورتحال میں دو طرح کی اسکن کیئر روٹین اپنانا پڑتی ہے اور جلد کے دو مختلف حصوں کے لئے علیحدہ طرز عمل اپنایا جاتا ہے۔ جب آپ جلد کی دونوں اقسام کی خصوصیات سمجھ جائیں گی اور درست کاسمیٹکس کا انتخاب کرنا سیکھ لیں گی تو ملی جلی جلد کی کلینزنگ انتہائی آسان ہوجائے گی۔

جلد کے متعلق ماہرین کی رائے ہے کہ کسی بھی شخص کی جلد مکمل طور پر خشک، چکنی یا نارمل نہیں ہوتی بلکہ 90 فیصد خواتین کی جلد ملی جلی کیفیات کی حامل ہوتی ہے۔ ایسی جلد آنکھوں اور رخساروں پر خشک ہوتی ہے لیکن تھوڑی اور ناک پر چکناہٹ نظر آتی ہے۔ ایسی خواتین جن کی جلد بنیادی طور پر خشک ہوتی ہے، ان کے چہرے پر چھائیاں اور جھریاں آسانی سے نمودار ہوجاتی ہیں۔ ایسی جلد نرم و ملائم اور باریک ساخت کی ہوتی ہے۔

کلینزنگ کا عمل

ملی جلی جلد کی دیکھ بھال کے لئے بھی سب سے پہلے کلینزنگ کا عمل شروع کیا جاتا ہے۔ خشک حصے ری ہائیڈریٹ جیل سے گیلی روئی کی مدد سے دھوئیں۔ جلد کے چکنے حصوں پر میڈیکیٹڈ سوپ لگائیں اور پھر پانی سے دھوئیں۔ ان حصوں پر جہاں بلیک ہیڈز پیدا ہونے کا خدشہ ہو، بیوٹی Grain جیسے کہ بیسن، بھوسی یا مسور کی دال وغیرہ اور اسکن ٹانک کا مکسچر ملیں۔ کچھ دیر کے بعد پانی سے دھولیں اور پھر پورے چہرے کو اسکن ٹانک سے ٹون کریں۔ اسکن ٹانک روئی سے لگائیں، پھر جلد کو تیزی سے تھپتھپائیں۔ یہ کلینزنگ روٹین صبح اور رات کو سونے سے پہلے اپنائیں۔ رات کے وقت اپنی معمول کی نائٹ کیئر روٹین میں خشک حصوں پر نریشنگ کریم سے ہلکا سا مساج کرنا بھی شامل کریں۔ کوئی ایسی پراڈکٹ منتخب کریں، جو زیادہ چکنی نہ ہو۔

نائٹ کیئر روٹین میں گردن کی کلینزنگ اور مساج بھی شامل کریں۔ 20 منٹ بعد گیلی روئی سے کریم صاف کردیں۔ آنکھوں کے اردگرد کریم لگائیں اور دس منٹ کے بعد گیلی روئی سے پونچھ دیں۔ اگر جلد کے چکنے حصوں پر دھبے یا کیل ہوں تو اینٹی پمپل لوشن (Anti Pimple Lotion) لگائیں اور اسے رات بھر لگا رہنے دیں۔ اگر ایکنی کے داغ رہ گئے ہوں تو داغوں پر Anti Blemish Ointment ملیں اور رات بھر لگا رہنے دیں۔

جلد کی دونوں اقسام کے لئے چند کاسمیٹکس ایڈز بھی درکار ہوتی ہیں۔ ایک موزوں سن سکرین، جلد کو ڈی ہائیڈریشن (پانی کی کمی) سے محفوظ رکھتی ہے۔ جب بھی جلد خشک ہوتی ہوئی محسوس ہو تو کوئی ہلکا پھلکا لیکوئیڈ موئسچرائزر استعمال کریں۔ عرق گلاب پر مشتمل کوئی اسکن ٹانک زیادہ مفید رہتا ہے۔ اسکن کیئر روٹین، فیس ماسک کے بغیر ناممکن رہتی ہے۔ کسی بھی ماسک کا انتخاب ضرورت کے مطابق کریں۔ اگر ایکنی یا پھنسیاں اور کیل ہوں تو میڈیکیٹڈ ماسک ہی مناسب رہتا ہے۔

عمومی مشورہ

اگر آپ کو اپنی جلد کی نوعیت کے بارے میں معلوم نہیں تو آپ جب بھی چہرہ اور ہاتھ پاؤں دھوئیں تو کولڈ کریم یا لوشن استعمال کریں، اس طرح خشکی سے حفاظت رہے گی۔ چہرے پر موئسچرائزر کی مقدار ذرا کم رکھیں۔ فالتو چکنائی کو روئی یا ٹشو کی مدد سے صاف کریں کیونکہ زائد چکنائی سے چہرے پر دانے نکلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ گیلے تولیے کو چہرے پر رکھ کر ہلکا سا دبائیں یا چہرے پر پانی کے چھینٹے ماریں، پھر تولیے سے چہرے کو تھپتھپائیں اور فوراً موئسچرائزر لگا لیں۔ ایک بوتل لوشن ہمیشہ پرس میں رکھیں تاکہ جہاں ضرورت محسوس ہو اسے استعمال کرسکیں۔

ملتانی مٹی چہرے کی بہترین محافظ

مہوش اکرم

موسم میں تبدیلی، فضائی آلودگی اور مضر صحت غذاؤں کے منفی اثرات سب سے پہلے چہرے پر آتے ہیں جس کے نتیجے میں چہرے پر دانے، ایکنی، کیل مہاسے اور ان کے سبب بدنما داغ دھبے بننے لگتے ہیں جن سے نہایت آسانی اور بغیر بھاری بھرکم رقم خرچ کیے جان چھڑائی جاسکتی ہے۔ ملتانی مٹی کا قدیم زمانے سے استعمال چلا آرہا ہے، خواتین چہرے کی خوبصورتی بڑھانے کیلئے اس کا استعمال اپنے چہرے سمیت بالوں پر بھی کرتی ہیں، جس کے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

ملتانی مٹی تقریباً ہر قسم کی جلد اور جلد سے جڑی متعدد بیماریوں کا موزوں علاج ہے۔ اگر اسے دوسرے اجزاء کے ساتھ ملا کر لگایا جائے تو اس کی افادیت مزید بڑھ جاتی ہے اور چہرے کی خوبصورتی میں نا صرف اضافہ ہوتا ہے بلکہ اس کے استعمال سے دیر پا جلدی بیماریوں سے بھی دور رہا جاسکتا ہے۔ یہ نا صرف جلد بلکہ سر کے بالوں کی صفائی اور سر کی جلد کی صحت کیلئے بھی نہایت مفید ہے۔

ملتانی مٹی کے فوائد

ملتانی مٹی کے فوائد بڑھانے کیلئے اس میں ایلوویرا جیل (گھیکوار)، روغن بادام، عرق گلاب، شہد، انڈے کی سفیدی، دودھ، لیموں کا عرق، کینو کے چھلکوں کا پاؤڈر اور بیسن وغیرہ شامل کیا جاسکتا ہے۔ ملتانی مٹی میں ان اجزاء کے استعمال سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ بالوں کی خوبصورتی اور سر کی جلد سے چکناہٹ کے خاتمے کیلئے ملتانی مٹی میں عرق گلاب اور لیموں کا رس ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے اور بعد ازاں جیسے سر سے مہندی دھوئی جاتی ہے۔ ایسے ہی ملتانی مٹی بھی با آسانی دھل جاتی ہے۔

مڈ ماسک

ملتانی مٹی کی افادیت اب سائنس نے بھی مان لی ہے اسی لئے مختلف کاسمیٹک برانڈ کی بھی اب ملتانی مٹی سے تیار شدہ پراڈکٹس یا مڈ ماسک کے نام سے مختلف ماسک مارکیٹ میں با آسانی دستیاب ہیں۔ ملتانی مٹی سے بنایا گیا ماسک چہرے پر لگانے سے قبل چہرے کی جلد کا صاف اور دھلا ہوا ہونا لازمی ہے، اسی لئے اگر ممکن ہو تو ملتانی مٹی کا ماسک لگانے سے قبل چہرے پر 5 سے 7 منٹ کیلئے کسی مائلڈ کلینزنگ سے مساج کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

ملتانی مٹی کا ماسک دھونے کے بعد چہرے کی جلد یا بالوں کو موئسچرائز بھی کرنا چاہیے تاکہ اس کی افادیت مزید گنا بڑھ جائے۔

خشک جلد کیلئے

خشک جلد کیلئے ملتانی مٹی، کچا دودھ، چند قطرے زیتون کا تیل، صندل کی لکڑی کا پاؤڈر اور کینو کے خشک چھلکوں کا پاؤڈر حسب ضرورت لے لیں۔ اب ان سب اجزاء کو کانچ کے برتن میں عرق گلاب کی مدد سے مکس کرلیں اور 20 سے 25 منٹ کیلئے چہرے پر لگالیں۔

نارمل جلد کیلئے

نارمل جلد کیلئے کھیرے کا رس یا گاجر کا جوس لے لیں، ملتانی مٹی، صندل لکڑی کا برادہ، کینو کے خشک چھلکوں کا سفوف، ان سب اجزاء کو مکس کرلیں اور چہرے پر لگالیں۔

چکناہٹ اور کیل مہاسوں کا خاتمہ

چکنی جلد سے اضافی چکناہٹ اور کیل مہاسوں کے خاتمے کیلئے ایلوویرا یا لیموں کا عرق (عرق گلاب بھی لیا جاسکتا ہے)، ملتانی مٹی، انڈے کی سفیدی، صندل لکڑی کا برادہ، کینو کے خشک چھلکوں کا سفوف لے لیں۔ ان سب اجزاء کو یک جان ملائیں اور چہرے پر لگالیں اور 20 سے 25 منٹ کیلئے سکون سے لیٹ جائیں، جلد کو پرسکون وقت دیں، سوکھنے پر چہرہ دھولیں۔

جلد ٹائٹ کرنے کیلئے

جھریوں والی جلد کو ٹائٹ کرنے کیلئے انڈے کی سفیدی، پھٹکری کا پاؤڈر، روغن بادام، عرق گلاب، ملتانی مٹی، صندل کی لکڑی کا پاؤڈر اور کینو کے چھلکوں کا سفوف یک جان ملائیں اور چہرے پر لگا لیں۔ سوکھنے پر اس ماسک کو پانی کی مدد سے گیلا کریں اور چہرے پر ہلکے ہاتھ سے مساج کرتے ہوئے اتارلیں۔ ملتانی مٹی کا ماسک چہرے کیلئے بہترین سکرب بھی ثابت ہوتا ہے۔

اسرائیل کے غزہ میں پناہ گزین کیمپوں اور اسپتالوں پر حملے، ۵۰ر فلسطینی شہید

غزہ رقاہرہ: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج کے غزہ میں پناہ گزین کیمپوں اور اسپتالوں پر وحشیانہ حملے جاری ہیں۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ان وحشیانہ حملوں میں مزید 50 سے زیادہ فلسطینی شہید ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق دربدر فلسطینیوں کی لیے بارش مشکل بن گئی، خیموں میں بارش کا پانی بھر گیا۔ دوسری جانب لبنان پر بھی اسرائیلی بمباری جاری ہے جس میں حزب اللہ کے اہم کمانڈر علی دو یک سمیت متعدد افراد شہید ہوگئے۔ جنوبی لبنان میں ڈرون حملے میں ایک اسرائیلی فوجی بھی مارا

گیا۔ اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب اور شمالی علاقوں میں حزب اللہ کے راکٹ حملوں میں ایک خاتون ہلاک جبکہ 12 سے زائد اسرائیلی زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر اسرائیل، حزب اللہ جنگ بندی کیلیے امریکی ایلچی پُرامید ہیں۔ لبنانی حکام سے ملاقات کے بعد انکا کہنا تھا کہ اسرائیل حزب اللہ جنگ بندی کی کوششیں گرفت میں ہیں۔ جی 20 رہنماؤں نے بھی غزہ اور لبنان میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب قطر نے دوحہ میں حماس کا سیاسی دفتر بند ہونے کی خبروں کی تردید کی ہے۔

نیتن یاہو کی ایک اسرائیلی مغوی کو لانے پر ۵۰ر لاکھ ڈالر دینے کی پیشکش

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ جو کوئی بھی غزہ سے مغویوں کو لائے گا اسے ایک مغوی کے بدلے 50 لاکھ ڈالر دیے جائیں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے گزشتہ روز غزہ کے ایک علاقے کا دورہ کیا اور وہاں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو کوئی بھی جو ہمارے پاس ایک مغوی لائے گا اسے 50 لاکھ ڈالر دیے جائیں گے جب کہ اسے اپنے خاندان سمیت یہاں (غزہ) سے نکلنے کے لیے محفوظ راستہ بھی دیا جائیگا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے مزید کہا کہ فیصلہ آپکا ہے کیونکہ نتیجہ پھر بھی وہی رہے گا اور ہم سب مغویوں کو واپس لائیں گے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی حکام کا اندازہ ہے کہ ابھی بھی 101 اسرائیلی حماس کے پاس یرغمال ہیں اور ان میں سے کچھ کی موت بھی واقع ہوگئی ہے۔ دوسری جانب اسرائیل میں یرغمالیوں کی محفوظ بازیابی اور جنگ بندی ڈیل کے لیے احتجاج مسلسل جاری ہے اور اسرائیلی شہری نیتن یاہو حکومت پر جنگ بندی کے لیے دباؤ بڑھا رہے

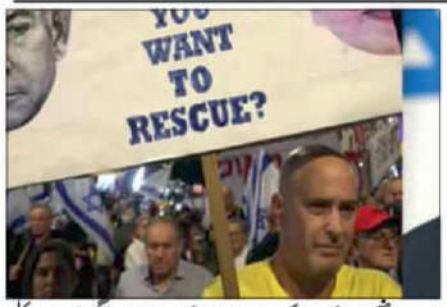

ہیں۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کے دن حماس جنگجو جن اسرائیلی فوجیوں اور شہریوں کو یرغمال بنا کر غزہ لائے تھے اسرائیل ایک سال سے غزہ میں کارروائی کرنے کے بعد بھی ان میں سے صرف چند لوگوں کو فوجی آپریشن کے ذریعے ہی آزاد کروا سکا جب کہ بقیہ یرغمالی یا تو کسی معاہدے کے نتیجے میں آزاد کیے گئے یا ابھی حماس کی قید میں ہیں۔

پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کی رپورٹس سے آگاہ ہیں: امریکی محکمہ خارجہ

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے کہا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کی رپورٹس سے آگاہ ہیں۔ پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کے خلاف سفاکانہ حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پاکستان میں دہشت گرد حملوں کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام نے دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے ہاتھوں بہت نقصان اٹھایا، حملوں میں جاں بحق افراد کے لواحقین اور متاثرین سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ دہشت گردوں سے لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے حکومتی رہنماؤں سے بات چیت کے لیے پُرعزم ہیں، حکومت پاکستان کے ساتھ انسدادِ دہشت گردی پارٹنرشپ جاری رکھی ہوئی ہے۔ میتھیو ملر نے کہا کہ دہشت گرد گروپوں کا پتہ لگانے، ان کی روک تھام اور انہیں جواب دینے کی صلاحیتیں پیدا کرنے کے مواقع کی نشاندہی کے لیے حکومتی رہنماؤں اور سول اداروں سے بات چیت کے لیے پُرعزم ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس قسم کے خطرات کا پتہ لگانے اور ان سے نمٹنے کے لیے فوجی اور سویلین صلاحیتیں بڑھانے پر مشاورت اور اعلیٰ سطح ڈائیلاگ اس میں شامل ہے۔

جنوبی لبنان پر فاسفورس بموں سے بمباری، حزب اللہ کے اسرائیل کے قلب میں حملے

بیروت: (آئی این ایس انڈیا) لبنان میں اسرائیلی فوج اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فاسفورس بمباری نے منگل کو جنوبی لبنان کے قصبوں مجدال زون اور القلیلہ کو نشانہ بنایا گیا۔ اس نے جنوبی لبنان میں ایک ڈرون پر حملے میں ایک اسرائیلی فوجی کی ہلاکت کی بھی تصدیق کی ہے۔ لبنانی حزب اللہ نے منگل کے روز حیفا کے جنوب مشرق میں واقع رمات ڈیوڈ اسرائیلی اڈے پر ڈرون سے بمباری کا اعلان کیا۔ حزب اللہ نے ایک بیان میں وضاحت کی ہے کہ اس نے رامات ڈیوڈ بیس پر حملہ آور ڈرون کے اسکواڈرن کے ساتھ ایک فضائی حملہ کیا۔ یہ شمالی اسرائیل میں ایک بڑا فضائی اڈہ ہے جس میں فوجی جنگی دستے شامل ہیں۔ لبنان کی سرحد سے 50 کلومیٹر دور جنوب مشرقی حیفا شہر میں موجود اس اڈے کو ڈرون طیاروں نے اپنے اہداف کو درست طریقے سے نشانہ بنایا۔ حزب اللہ نے تل ابیب شہر کے قریب ایک ملٹری انٹیلی جنس اڈے پر بمباری کا بھی اعلان کیا۔ لبنان کچار سرحدی قصبوں کے آس پاس میں اسرائیلی فوجیوں کو نشانہ بنانے کے متوازی طور پر کئی حملے کیے۔ اس سے قبل منگل کو وسطی اور شمالی اسرائیل میں سائرن بجنے کی آوازیں آئیں۔ جب کہ اسرائیلی فوج کی اطلاع کے مطابق لبنان سے اسرائیل کی سرزمین میں داخل ہونے والے تقریباً 40 میزائلوں کی نگرانی کی گئی۔ ایمبولینس سروسز نے تصدیق کی کہ چار افراد زخمی ہوئے

ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بالائی الجلیل، مغربی الجلیل اور وسطی الجلیل کے علاقوں میں لبنان سے اسرائیل کی طرف داغے جانے والے تقریباً 25 پروجیکٹائل کا پتہ چلا ہے۔ اس سے پہلے فوج نے ایک بیان میں اعلان کیا تھا کہ لبنان سے 10 پروجیکٹائل اسرائیلی سرزمین سے گزرے تھے اور باقی کھلے علاقوں میں گرے تھے۔

ایک اور فوجی جنوبی لبنان میں لڑائی میں مارا گیا ہے: اسرائیلی فوجی ترجمان

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج نے منگل کے روز اپنے ایک اور فوجی کی جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ہاتھوں مارے جانے کے بارے میں بیان جاری کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ستمبر سے لبنان پر زمینی حملہ بھی شروع کر رکھا ہے۔ تاہم ابھی تک جنوبی لبنان کی سرحدوں کے آس پاس اسے حزب اللہ کی مزاحمت کا سامنا ہے۔ منگل کے روز مرنے والے اسرائیلی فوجی کا نام سارجنٹ (ریزرو) اومر موشے گیلڈور بتایا گیا ہے۔ خیال رہے اکثر مرنے والے اسرائیلی فوجی ریزروز ہوتے ہیں۔ ان کی تربیت اور باہم ہم آہنگی کے مسائل رہ جاتے ہیں۔ تاہم اسرائیل اپنے ریگولر فوجیوں کو بچانے کی کوشش میں رہتا ہے۔ منگل کے روز مرنے والے ریزرو فوجی کا تعلق اسرائیلی 5111 بٹالین سے تھا۔ یہ گولانی بریگیڈ سے تعلق رکھنے والی بٹالین ہے۔ اسے موت نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ہاتھوں آلیا۔ فوجی ترجمان کے مطابق تین مزید فوجی حزب اللہ کے ہاتھوں زخمی بھی ہوئے ہیں۔ فوجی اعداد و شمار کے مطابق لبنان پر زمینی حملے سے اب تک اسرائیل کے 49 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں سے اکثر کی ہلاکت جنوبی لبنان کے سرحدی علاقے میں ہوئی ہے۔ واضح رہے منگل کی ہی صبح اسرائیلی فوج نے حزب اللہ کے اہم مرکز پر چڑھائی کی اطلاع دی تھی۔ یہ جنوبی لبنان کے واقع ہے۔ جہاں اسرائیلی زمینی فوج نے اپنی مدد کے لیے پیر کے روز سے ایئرفورس کا سہارا لے رکھا تھا۔

اسرائیلی بمباری کے متاثرین اہل شام کیلئے پاکستان کی امداد

اسلام آباد: (آئی این ایس انڈیا) پاکستان نے شام کے لیے امدادی سامان کی ایک کھیپ روانہ کردی ہے۔ اسرائیل مشرق وسطی میں جاری جنگ کے دوران شام میں بھی بمباری و حملے کر رہا ہے۔ امدادی سامان کی یہ کھیپ پاکستان کی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے منگل کے روز روانہ کی ہے۔ سات اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی غزہ جنگ کے بعد سے شام میں ہونے والے اسرائیلی حملوں میں شدت آئی ہے۔ اسرائیل شام میں ایرانی اہداف کو نشانہ بنا رہا ہے۔ واضح رہے غزہ میں 43000 سے زائد فلسطینی قتل ہو چکے ہیں جبکہ لبنان میں 3500 سے زائد شہری اسرائیلی فوج کے ہاتھوں قتل ہوئے ہیں۔ جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ منگل کے روز کراچی سے 20 ویں امدادی سامان کی کھیپ شام کے لیے روانہ کی گی ہے۔ امدادی سامان الخدمت فاؤنڈیشن کے تعاون سے بھیجا گیا ہے۔ 17 ٹن پر مشتمل امدادی سامان میں چاول، خشک دودھ، ٹن فوڈ، سلیپنگ بیگ، میڈیکل سے متعلق آلات اور جنریٹر شامل ہیں۔ جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی سے امدادی سامان چارٹرڈ طیارے کے ذریعے دمشق بھیجا گیا ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان اس سے پہلے بھی فلسطین، لبنان اور شام کے لیے امدادی سامان روانہ کر چکا ہے۔

ناروے: زیادتی کے شبہ میں شہزادی کے بیٹے کی گرفتاری

لندن: (آئی این ایس انڈیا) ناروے میں پولیس نے ولی عہد کی اہلیہ کے 27 سالہ بیٹے ماریوس بورگ ہوبی کو گرفتار کرلیا۔ ہوبی پر مبینہ طور پر آبروریزی کے عمل میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ہوبی کی والدہ میتا میٹ 2001 میں ناروے کے ولی عہد شہزادہ ہاکون سے شادی

خاتون کے ساتھ رات میں جھگڑا کر رہا تھا۔ ہوبی پر الزام تھا کہ اس نے فلیٹ میں رہنے والی خاتون کو جس سے اس کے تعلقات تھے، جسمانی تکلیف پہنچائی۔ اس کے بعد ستمبر میں ہوبی کو ایک بار پھر حراست میں لیا گیا۔ اس پر حفاظتی احکامات کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق

کرنے کے بعد شہزادی بن گئیں تھیں۔ ہوبی کی پیدائش 1997 میں اس کی والدہ کی شادی سے قبل تعلقات کے نتیجے میں ہوئی تھی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ ہوبی کی زیادتی کا شکار خاتون بے ہوش تھی یا پھر اس فعل کی مزاحمت کی قدرت نہیں رکھتی تھی۔ اس سے قبل رواں سال چار اگست کو ہوبی کو اوسلو میں حراست میں لیا گیا تھا۔ وہ اوسلو کے ایک فلیٹ میں کسی پیر کی شام حراست میں لیے جانے کے بعد ہوبی کے متعلق ابھی کوئی مزید فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ ہوبی کی پرورش اپنے سوتیلے بہن بھائیوں 20 سالہ شہزادی انگرید الیگزینڈرا اور 20 سالہ شہزادہ اسفیرہ میگنوس کے ساتھ ہوئی۔ تاہم ان دونوں کے برخلاف ہوبی کو کوئی سرکاری ذمے داری نہیں سونپی گئی۔

ایران نے افزودہ یورینیم کا ذخیرہ بڑھانے سے گریز کی پیشکش کردی

تہران: (آئی این ایس انڈیا) ایران نے پیش کش کی ہے کہ وہ یورینیم کے جمع شدہ ذخیرے میں اضافے سے گریز کرسکتا ہے اور یورینیم کی افزودگی کو 60 فیصد تک محدود رکھ سکتا ہے۔ یورینیم کی افزودگی کی سطح جوہری ہتھیار سازی کے لیے یورینیم کی افزودگی 90 فیصد مطلوب ہوتی ہے۔ یہ بات بین الاقوامی سطح پر ایک 'واچ ڈاگ' کے طور پر کام کرنے والے جوہری مانیٹرنگ کے ادارے نے اپنے عہدے دار کے حالیہ دورہ ایران کے بعد اپنی خفیہ دستاویز میں کہی ہے۔ یہ رپورٹ ممبر ممالک کو پیش کی گئی ہے۔ تاہم کہا گیا ہے کہ ایران کی یہ پیش کش مشروط ہے۔ کہ مغربی ممالک ایران کے اس ہفتے کے دوران لگائی قدغنوں کو بھی واپس لیں۔ واضح رہے کہ آئی اے ای اے 35 مملکوں پر مشتمل بورڈ آف گورنر رکھتا ہے۔ جس نے یہ فیصلہ ایران پر عدم تعاون کے الزام کے ساتھ کیا ہے۔ سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ حالیہ فیصلہ ایران پر دباؤ ڈالنے کے لیے برقرار ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے سربراہ رافیل گروسی نے پچھلے ہفتے ایران کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ امکان ہے کہ ایران یورینیم کی افزودگی کو 60 فیصد کی حد سے آگے نہیں لے جائے گا۔ 'رپورٹ میں یہ تصدیق بھی کی گئی ہے کہ ایران نے اس سلسلے میں تیاری شروع کردی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے پیش کش کی ہے وہ یورینیم کی افزودگی کو ساٹھ فیصد تک روک سکتا ہے، یہ وزن میں 185 کلو گرام ہوگی۔ یہ مقدار دو دن پہلے تک کی تھی۔ اس رپورٹ کے لکھنے والے سفارت کار کا کہنا ہے کہ یہ اصولی طور پر دیکھا جائے تو یہ کافی ہے۔ خیال رہے ایران جوہری ہتھیار بنانے کی بھی تردید کرتا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ 26 اکتوبر 2024 سے پہلے ایران کے پاس ساٹھ فیصد تک افزودہ یورینیم کا معلوم ذخیرہ 17.6 کلوگرام کا تھا۔ 26 اکتوبر کی رپورٹ کے مطابق 182 کلوگرام سے تھوڑی زیادہ ہے۔ جو چار جوہری ہتھیار بنانے کے لیے کافی ہے۔ ایران نے اس امر سے بھی اتفاق کیا ہے کہ وہ مزید چار انسپیکٹر زکو بھی ایران آنے کی اجازت دینے پر غور کرسکتا ہے۔

توہین مذہب کے ملزم کو پولیس نے مشتعل ہجوم سے بچا کر گرفتار کرلیا

پشاور: (آئی این ایس انڈیا) پشاور میں پولیس نے توہین مذہب کے الزام میں ایک شخص کو اس وقت گرفتار کیا جب اسے یہ اطلاع دی گئی کہ ہجوم اسے مارنا چاہتا ہے۔ امریکی نیوز ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق منگل کو پولیس افسر ناصر خان نے بتایا

کہ اس شخص کی شناخت ہمایوں اللہ کے نام سے ہوئی ہے، جسے صوبہ خیبر پختونخوا کے دارالحکومت پشاور کے مضافات میں واقع علاقے خزانہ سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس شخص کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب ایک ہجوم اسے ایک گلی میں پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سینکڑوں افراد ایک پولیس سٹیشن کے قریب سڑک بلاک کر رہے ہیں اور اس شخص کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ پولیس سٹیشن کے قریب گولیاں چلنے کی آوازیں بھی سنی گئیں جہاں اس شخص کو پوچھ گچھ کے لیے رکھا گیا تھا۔ پاکستان کے توہین رسالت کے قوانین کے تحت اسلام یا اسلامی مذہبی شخصیات کی توہین کے مرتکب پانے والے افراد کو موت کی سزا سنائی جا سکتی ہے، تاہم حکام نے ابھی تک توہین مذہب کے لیے موت کی سزا پر عمل درآمد نہیں کیا ہے۔ دو ماہ قبل سندھ حکومت نے کہا تھا کہ پولیس نے توہین مذہب کے الزام کے بعد زیر حراست ڈاکٹر کے قتل کا منصوبہ بنایا تھا۔ ڈاکٹر نے رضاکارانہ طور پر ہتھیار ڈال دیئے تھے کہ اسے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا موقع دیا جائے گا، تاہم اس کے باوجود اسے قتل کر دیا گیا تھا۔ نومبر 2021 میں ایک ہجوم نے چارسدہ میں ایک پولیس سٹیشن اور چار پولیس چوکیوں کو اس وقت جلا دیا جب افسران نے قرآن کی بے حرمتی کے الزام میں ذہنی طور پر معذور شخص کو حوالے کرنے سے انکار کردیا۔

روسی صدر اپنے جوہری نظریے کو تبدیل کر رہے ہیں، کیا تیسری عالمی جنگ قریب ہے؟

لندن: (آئی این ایس انڈیا) روس کے صدر ولادیمیر پوتین نے منگل کے روز ایک نظرثانی شدہ جوہری نظریے پر دستخط کیے، جس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی ملک کی طرف سے روس پر کسی بھی روایتی حملے کو جوہری ملک کی شرکت کے ساتھ اس کے ملک پر مشترکہ حملہ تصور کیا جائے گا۔ پوتین کی نئی جوہری ڈیٹرنس پالیسی کی منظوری 24 فروری 2022ء کو روس۔ یوکرین جنگ کے آغاز کے 1,000 ویں دن کے ساتھ منظور کی گئی ہے۔ یہ قدم امریکی صدر جو بائیڈن کے یوکرین کو روس کے اندر اہداف پر حملہ کرنے کی اجازت دینے کے فیصلے کے بعد سامنے آیا ہے جو کہ امریکہ کی طرف سے فراہم کردہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے ہے۔ پوتین کے نظرثانی شدہ نظریے پر مبنی پالیسی میں کہا گیا ہے کہ روس پر کوئی بھی بڑا فضائی حملہ جوہری ردعمل کو متحرک کرسکتا ہے۔ روسی صدر کی جانب سے مغربی طاقتوں کو پسپائی پر مجبور کرنے کے لیے روس کے جوہری ہتھیاروں کو استعمال کرنے کی دھمکی دینے پر آمادگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ان پیشرفتوں کے ساتھ ایٹمی نظریہ کی اصطلاح ایک بار پھر سامنے آتی ہے جب صدر پوتین نے اسے دوبارہ اپ ڈیٹ کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ جوہری ڈیٹرنس کے شعبے میں روسی ریاستی پالیسی کی منسلک بنیادوں سے اتفاق کرنے کے بعد ریاست کی پالیسی نیوکلیئر ڈیٹرنس کا مقصد جوہری قوتوں کی صلاحیت کو اس سطح پر برقرار رکھنا ہے جو کہ نیوکلیئر ڈیٹرنس کو یقینی بنائے۔ مبصرین کے مطابق پوتین کی طرف سے یہ اقدام امریکی فیصلے کے جواب میں سامنے آیا ہے جس میں یوکرین کو روس کے اندرونی علاقوں پر طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے حملہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ جوہری نظریے میں ترمیم کا تازہ ترین فارمولہ روس کی مستقبل کی پالیسی کے بنیادی اصولوں میں ایٹمی ڈیٹرنس کا کا تعین کریگا۔ کریملن کے ترجمان نے تصدیق کی کہ اگر یوکرین روسی فیڈریشن کے خلاف مغربی غیر جوہری میزائل استعمال کرتا ہے تو یہ بنیادی باتیں روس کو جوہری جواب دینے کا پابند کرتی ہیں۔ حکم نامے پر دستخط کرنے کا مقصد جس چیز کو اس نے ممکنہ دشمن کے طور پر بیان کیا ہے ان کو یہ احساس دلانا ہے کہ روس یا اس کے اتحادیوں پر کسی بھی حملے کا جواب دینا ناگزیر ہے۔

گورنمنٹ لا کالج کی طالبہ فرح حسین آئی اے ایس امتحان میں کامیاب

ممبئی (ایجنسی) متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والی فرح حسین نے محنت اور لگن سے آئی اے ایس امتحان میں کامیاب کر کے مسلم لڑکیوں کے بارے میں تعلیمی محاذ پر پسماندہ ہونے کے عام خیال کو غلط ثابت کر دکھایا۔ فرح حسین ممبئی کے گورنمنٹ لا کالج کی طالبہ رہ چکی ہیں۔ فرح حسین کے والد ضلع کلکٹر، بھائی راجستھان ہائی کورٹ میں بطور ایڈوکیٹ خدمات انجام دے چکے ہیں۔ فرح حسین کے کم از کم ۱۴ر خاندانی رشتہ دار اعلیٰ عہدوں پر فائض رہے ہیں۔

روس کے اندر یوکرینی میزائل حملہ

پوٹن کی نئے جوہری نظریے کی منظوری، مگر امریکی موقف تبدیل نہیں ہوگا: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) یوکرین نے روس کے برائنسک علاقے میں چھ امریکی طویل فاصلے تک مار کرنے والے آرمی ٹیکٹیکل نظام کے میزائل فائر کیے ہیں۔ پوٹن نے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی حد کو باضابطہ طور پر کم کر دیا ہے۔ تاہم امریکہ نے کہا ہے وہ ایسا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ ماسکو کے مطابق یہ پہلی بار ہے کہ 1,000 دنوں کی طویل جنگ میں یوکرین نے روس کے اندر ان ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق روس نے کہا کہ اس کی افواج نے برائنسک کے علاقے میں یوکرین کی طرف سے ایک فوجی

تنصیب پر فائر کیے گئے پانچ یا چھ میزائلوں کو مار گرایا، جس سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے رپورٹ دی ہے کہ یوکرین نے امریکی آرمی ٹیکٹیکل میزائل سسٹم (ATACMS) کو ایسے وقت میں استعمال کیا ہے جب روس کے صدر ولادیمیر پوٹن نے منگل کے روز اپ ڈیٹڈ نیوکلیئر نظریے کی منظوری دی ہے۔ یوکرین نے کہا تھا کہ اس نے روسی سرزمین پر 70 میل اندر اسلحے کے ایک ڈپو کو نشانہ بنایا جس سے دھماکے ہوئے۔ تاہم، یوکرین نے اس حملے میں استعمال کیے جانے والے اسلحے کی نشاندہی نہیں کی ہے۔ امریکہ روسی اقدام کے جواب میں اپنی جوہری پوزیشن میں ردوبدل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے منگل کو کہا کہ امریکہ کو روس کے جوہری حملے کے لیے اپنی حد کم کرنے پر کوئی تعجب نہیں ہوا اور امریکہ روسی اقدام کے جواب میں اپنی جوہری پوزیشن کو ایڈجسٹ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ جیسا کہ ہم نے اس ماہ کے شروع میں کہا تھا کہ ہم روس کے اس اعلان سے حیران نہیں ہوئے کہ وہ اپنے جوہری نظریے کو اپ ڈیٹ کرے گا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ روس کئی ہفتوں سے اپنے نظریے کو اپ ڈیٹ کرنے کے ارادے کا اشارہ دے رہا تھا۔ وائٹ ہاؤس کے بیان میں روس کی بیان بازی کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا گیا ہے۔ ماسکو کئی مہینوں سے یہ انتباہ کر رہا ہے کہ اگر یوکرین امریکی، برطانوی یا فرانسیسی میزائل روس کی سرزمین پر داغے گا تو روس سمجھے گا کہ نیٹو کے یہ ارکان براہ راست یوکرین جنگ میں شامل ہیں۔

حماس کے مذاکرات کار دوحہ میں نہیں لیکن ان کا دفتر بند نہیں کیا گیا: قطر

دوحہ: (آئی این ایس انڈیا) حماس کے مذاکرات کار اب دوحہ میں موجود نہیں ہیں تاہم ان کا دفتر ابھی مستقل طور پر بند نہیں ہوا ہے جبکہ یہ قیاس آرائیاں گردش کر رہی ہیں کہ فلسطینی گروپ کو قطر کا دارالحکومت چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ مذاکراتی ٹیم میں شامل حماس کے رہنما اب دوحہ میں نہیں ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دفتر کو مستقل طور پر بند کرنے کا فیصلہ "ایک ایسا فیصلہ ہے جس کے بارے میں آپ براہ راست ہم سے سنیں گے۔ قطر نے امریکہ اور مصر کے ساتھ مل کر غزہ میں جنگ بندی کے لیے کئی مہینوں تک مذاکرات کی قیادت کی تھی جو نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئے۔ اس خلیجی ریاست نے اس مہینے کے شروع میں اعلان کیا تھا کہ وہ ثالثی کے لیے اپنی کوششوں میں وقفہ لا رہا ہے۔ یہ اعلان قطر کی جانب سے حماس کو انتباہ کرنے کی ان رپورٹس کے بعد سامنے آیا ہے کہ وہ 2012 سے امریکہ کی رضامندی کے ساتھ حماس کے جس سیاسی بیورو کی میزبانی کر رہا ہے، اب اسے مزید قبول نہیں کیا جائے گا۔ انصاری نے منگل کے روز کہا کہ ثالثی کا عمل فی الحال اس وقت تک معطل ہے جب تک کہ ہم دونوں فریقوں کے سیاسی موقف پر مبنی اپنے فیصلے کو پلٹنے کا فیصلہ نہیں کرتے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دوحہ میں حماس کا دفتر ثالثی کے عمل کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ ظاہر ہے کہ جب ثالثی کا عمل نہیں ہو رہا، تو پھر یہ دفتر بھی کام نہیں کر رہا۔ تاہم ترجمان نے ان قیاس آرائیوں کی تصدیق کرنے سے انکار کیا کہ آیا قطر نے حماس کو اپنا دفتر چھوڑنے کے لیے کہا ہے۔ حماس کے ایک سینئر رکن نے منگل کے روز خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ گروپ کے مذاکرات اعلیٰ خلیل الحیہ کی قیادت میں ایک وفد قطر سے باہر ایک مشن پر ہے اور وہ امارات میں واپس نہیں آیا۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے انہوں نے ان رپورٹوں کی تردید کی جن میں فلسطینی گروپ کو قطر چھوڑنے کے لیے کہا گیا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ قطر سمیت کسی بھی ایسے ملک نے، جہاں حماس کے رہنما موجود ہیں، انہیں وہاں سے چلے جانے کے لیے نہیں کہا۔ حماس کے ایک اور قریبی

ذریعے نے بتایا کہ خلیل الحیہ سمیت گروپ کے ارکان، جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق تجاویز پر تبادلہ خیالات کے لیے، ترکیہ کی دعوت پر وہاں گئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جنگ بندی کی کوششوں کو اسرائیل نے ناکام بنا دیا ہے۔ گزشتہ سال قطر کی ثالثی میں ایک ہفتے کے لیے جنگ بندی کی گئی تھی، جس میں حماس نے اپنے سینکڑوں قیدیوں کے ساتھ تبادلے کے بدلے میں درجنوں اسرائیلی یرغمال رہا کیے جنہیں اس گروپ کے جنگجوؤں کو 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کے دوران پکڑ کر اپنے ساتھ غزہ لے گئے تھے۔ اس کے بعد قطر، امریکہ اور مصر کی ثالثی میں حماس اور اسرائیل کے مذاکرات کاروں کے درمیان کئی ادوار ہو چکے ہیں، لیکن کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔

جائیں تو جائیں کدھر؟

مہاراشٹر کی حالیہ اسمبلی انتخابات کی کیمپنگ کے دوران مسلم سیاست اور مسلم نمائندگی کا راگ بہت ہی شدومد کے ساتھ الاپا گیا، زمینی سطح سے لیکر اعلیٰ پیمانے تک یہ باور کرانے میں پوری توانائی صرف کی گئی مسلم سیاست اور مسلم نمائندے ہی سارے مسائل کا حل ہیں، ان سیاست دانوں کو جنہوں نے کبھی بھی پارٹی کی پالیسی سے اوپر اٹھ کر ملی مفاد میں تنکے بھر کی خدمات انجام نہیں دی سوشل میڈیا کے توسط سے اور زمین وعلاقائی سطح پر تعاون دیا گیا، ان لیڈران کے حق میں طویل مضامین و تحاریر قلم بند جو گئے کئی سالوں تک وزارت کی قلم دان سنبھالنے کے باوجود اپنی قوم کو کالج و تعلیم گاہوں کی ایک سوغات نہ دے سکے، ملی مسائل سے چشم پوشی کرنے والے لیڈران کی شان میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے گئے ہیں، جو قوم کی تعلیمی و سیاسی پسماندگی کے موجب ہیں ان ہی کو مرض کی دوا بتایا گیا ہے، جتنے بھی مسلم چہرے میدان میں نظر آرہے تھے ان میں سے کئی ایک ممبران ایک دو بلکہ تین تین بار اسمبلی میں اپنی حاضری درج کرا چکے ہیں بلکہ کئی ایک کی تو کابینہ میں بھی رسائی ہوئی ہے مگر مسلم مسائل آج بھی جوں کے توں پڑے ہوئے ہیں متعدد بار منتخب کئے جانے کے بعد المیہ یہ ہے کہ گستاخی رسول ؐ مسلم معاشرے کو سب وشتم کرتے" تعلیمی پسماندگی اور مسلم ریزرویشن جیسے مسائل پر ان کی زبان گنگ رہتی ہے۔ یہ کہنے میں ذرا باک نہیں ہے کہ معدودے چند مسلم سیاست دانوں کے کسی نے بھی قومی مفاد میں کوئی ایسا کارنامہ انجام نہیں دیا ہے جس سے ملی مفاد اور قومی کاز کو تقویت ملی ہو بلکہ انہوں نے ملی مسائل پر پارٹی کی پالیسی اور اہداف کو ترجیح دی ہے، ہوسکتا ہے کہ آپ کی نظر میں مدعا لچر اور کمزور ہو مگر گزرے ہوئے واقعات و شواہدات کو آپ دھوکہ نہیں دے سکتے بلکہ مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی، معاشرتی قدر اور مسابقاتی دوڑ میں پیچھے رہ جانے میں کامیاب قیادت کا فقدان اور طاقتور سیاسی نمائندگی کی قلت کو از خود عیاں کر رہی ہے۔ جس کو یہ لفاظی اور حقیقت سے دور گفتگو لگ رہی ہے وہ اگر ان علاقوں کا ایک ہنگامی دورہ کرلے جہاں سے ہمارے یہ محبوب لیڈران منتخب ہو کر آتے ہیں تو اس کا بھرم یقیناً کافور ہو جائے گا، بنیادی سہولیات سے محروم، منشیات فروشی کی آماجگاہ اور بے نظم تعلیمی اداروں کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ مسلم معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ اسے دھوکہ میں رکھا گیا ہے اس کا ہمیشہ استحصال ہوا ہے اس کے ماضی بھی تلخ اور مستقبل بھی دھندلا ہے، دوسرے لوگوں نے ان کو سیاسی طور پر استعمال کیا ہے تو اپنوں نے بھی اس کے استحصال میں بھی کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہے نوبت بایں جا رسید کہ زعفرانی طاقت ان کے سر پر سوار ہے اور ان کے اپنے رہنما قومی سیاست کے نام ملائی توڑ رہے ہیں، اگر وہ اپنے لوگوں کا انتخاب کریں تو مسائل پر ان کی توجہ نہیں ہوتی اور عیش کوشی میں مست رہتے ہیں اور دوسرے کو موقع دیں تو وہ ذاتی مفاد اور اپنے قوم کی ترجیحات کو آگے رکھتا ہے، مسلم معاشرے کی صورت حال یہ ہے کہ ایک طرف کنواں ہے تو دوسری طرف کھائی نہ ہی سیکولر جماعتیں جن پر یہ تکیہ کئے ہوئے ان کی فریاد رسی کرتے ہیں اور نہ ہی ان کے اپنے ممبران ان کو مسائل پر کان دھرنے کو تیار ہے، ایک عجیب سی کشمکش ہے کہ جائیں تو جائیں تو کدھر؟ مسلم و سیاست و قیادت وقت کی ضرورت ہے مگر حالیہ انتخابات کے دوران جن کی تشہیر کی گئی اور جن کو درد کی دوا بتایا گیا ہے اسے کسی بھی لحاظ سے مسلم قائد یا مسلم قیادت کہنا موزوں و مناسب نہیں ہوگا بلکہ یہ لوگ قومی سیاست کے نام پر خود کی دکان چلا رہے ہیں، ان کی موجودگی شخصی مفاد سے متعلق ہے قومی اجتماعی مفاد سے ان کو کوئی سروکار نہیں اس لئے ان کو سر آنکھوں پر بٹھانے کے بجائے ان کا احتساب کیجئے! مسلم قیادت کے خلا کو پر کرنے کے لیے اچھے لوگوں کو تعاون کیجئے جو قومی کاز اور ملی مفاد کے لئے معاون و ممد ہوں نہ کہ ان کو جن کو قومی ترقی سے کوئی سروکار ہی نہ ہو! اپنے قلم کی توانائی غیر نافع نیتاؤں کے لیے صرف کرنے کے بجائے کارآمد لوگوں پر صرف کیجئے!

نور اللہ نور، جامعہ نگر مالونی ملاڈ ویسٹ ممبئی

سعودی عرب، چین اور ایران کی سہ فریقی کمیٹی کا اجلاس

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں بیجنگ معاہدے کے حوالے سے 'سعودی عرب، چین اور ایران' کی سہ فریقی کمیٹی کا دوسرا اجلاس سعودی نائب وزیر خارجہ انجینئر ولید بن عبدالکریم الخریجی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق اجلاس میں چینی وفد کی سربراہی نائب وزیر خارجہ دانگ لی جبکہ ایرانی وفد کی قیادت ڈاکٹر مجید تخت روانچی نے کی۔ اجلاس میں سعودی عرب اور ایران نے بیجنگ معاہدے کی تمام شقوں پر عمل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اقوام متحدہ اور اسلامی تعاون تنظیم کے چارٹر کے مطابق جس میں ریاستی خودمختاری، باہمی احترام اور بہترین ہمسایہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ سعودی عرب اور ایران کی جانب سے جمہوریہ چین کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے بیجنگ معاہدے کے نفاذ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ چین نے بھی سعودی عرب اور جمہوریہ ایران کی جانب سے مختلف شعبوں میں اپنے تعلقات کو فروغ دینے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی اور اس تعاون کو جاری رکھنے کا اعادہ کیا۔ اجلاس میں سعودی ایرانی مشترکہ میڈیا کمیٹی کے پہلے اجلاس کے انعقاد سمیت شہزادہ سعود الفیصل انسٹی ٹیوٹ فار ڈپلومیٹک سٹڈیز اور ایرانی وزارت خارجہ کے انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کا خیرمقدم کیا گیا۔ سہ فریقی اجلاس میں تینوں ممالک نے مشترکہ طور پر فلسطین اور لبنان میں جاری اسرائیلی جارحیت کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے فوری روکنے کا مطالبہ کیا۔ علاوہ ازیں ایران کی خودمختاری اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والے اسرائیل حملوں کو بھی ناقابل قبول قرار دیا گیا۔

Friday 22nd Nov 2024

بروز جمعہ ۲۲ نومبر ۲۰۲۴

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بلڈوزر سے کی گئی انہدامی کاروائی انتظامیہ کی زیادتی کی واضح مثال: جسٹس بی وی ناگرتھنا

نئی دہلی: سپریم کورٹ کے جج جسٹس بی وی ناگرتھنا نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کی ستائش کی جس میں ریاستی حکام کی طرف سے ملزمین کے خلاف تعزیری اقدام کے طور پر بلڈوزر سے انہدام کی مذمت کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ عدالتی فیصلے سے قبل ملزمان کی جائیدادوں کی مسماری حالیہ برسوں میں ایگزیکٹو تجاوزات کی واضح مثال ہے۔سپریم کورٹ کے ایک حالیہ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حکام کسی فرد کے مجرمانہ پس منظر کی بنیاد پر مجرم یا جرم میں سزا یافتہ شخص کے گھر کو منہدم نہیں کر سکتے۔ بلڈوزر کی ایسی کارروائی کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا گیا ہے۔جسٹس ناگارتھنا نے کہا کہ یہ حالیہ برسوں میں ایگزیکٹو کی زیادتیوں کی واضح مثال ہے۔جسٹس ناگارتھنا چنئی میں جسٹس ایس نٹراجن صد سالہ میموریل میں لیکچر دے رہی تھیں۔جسٹس ناگارتھنا نے اپنی تقریر میں مختلف ٹریبونل کی تشکیل پر بھی سوالات اٹھائے۔انہوں نے کہا کہ ٹریبونلز ریٹائرڈ ججوں کو ملازمت پر رہنے کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں،لیکن ان اداروں کی ساخت، خاص طور پر ان کے تکنیکی یا دیگر ارکان کی اہلیت کے بارے میں سوالات اٹھتے ہیں۔جسٹس ناگارتھنا نے کہا کہ ٹریبونلز کے دور میں، یہ مسلسل کہا جاتا ہے کہ ایگزیکٹو فیصلے کے میدان میں مداخلت کرتا ہے اور اس لیے اس پر ایگزیکیٹو تعصب رکھنے والے افراد کو مقرر کر کے عدالتی کاموں کو غصب کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے،اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹریبونلز ہائی کورٹس پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ابتدائی طور پر سروس ٹریبونلز، سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونلز سے شروع ہوا اور یہ تجربہ کچھ ریاستوں میں ناکام ہو گیا اور مقدمات واپس ہائی کورٹس میں چلے گئے۔ پھر یہ ایک ٹریبونل سے دوسرے ٹریبونل میں چلا گیا اور اس میں کوئی شک نہیں کہ کچھ معاملات میں ٹریبونل ریٹائرڈ ججوں کی بحالی کا ایک اچھا موقع ہو سکتا ہے،لیکن ساتھ ہی تکنیکی طور پر یا دوسری صورت میں اس کے ممبر کون ہیں، یہ ایک سوال ہے۔جج، جو ہندوستان کی پہلی خاتون چیف جسٹس بننے کے لیے بھی تیار ہیں، نے کہا کہ جمہوریت میں مختلف آراء کو مدنظر رکھا جانا چاہیے نہ کہ ایک مقبول رائے۔

یوپی کے ضمنی انتخاب میں برقعے پر ہنگامہ

لکھنؤ: یوپی میں ضمنی انتخابات کے لیے جاری ووٹنگ کے عمل کے درمیان، ایس پی نے الزام لگایا کہ کچھ حلقوں میں پولس والے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے روک رہے ہیں۔اتر پردیش کی 9 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کے لیے ووٹنگ کے درمیان ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا تخت ہل رہا ہے۔ایس پی سربراہ کا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن کے حواس کام نہیں کر رہے، نہ سنا اور نہ دیکھا جا سکتا ہے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی یہ الیکشن ووٹوں سے نہیں بلکہ غلطیوں سے جیتنا چاہتی ہے۔ بی جے پی شکست کے خوف سے پوری انتظامیہ پر دباؤ ڈال رہی ہے۔میں ووٹروں سے اپیل کروں گا کہ وہ ثابت قدم رہیں اور ووٹ ڈالنے کے بعد ہی آئیں۔اتر پردیش میں ضمنی انتخابات کے لیے جاری ووٹنگ کے عمل کے درمیان، سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے بدھ کو الزام لگایا کہ کچھ حلقوں میں پولس والے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے روک رہے ہیں، جب کہ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دعویٰ کیا کہ برقعے پہنے ہوئے لوگوں کے چہرے تھے۔خواتین اپنے شناختی کارڈ سے میل نہیں کھا رہی ہیں۔ایس پی اور بی جے پی دونوں نے اس معاملے میں الیکشن کمیشن سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔ایس پی صدر اکھلیش یادو نے سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن سے اپیل کی کہ وہ ویڈیو شواہد کا فوری نوٹس لیں اور تعزیری کارروائی کریں اور منصفانہ انتخابی عمل کو یقینی بنائیں۔معزز سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن سے اپیل ہے کہ موصول ہونے والے ویڈیو شواہد کا فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے تعزیری کارروائی کی جائے اور شفاف انتخابی عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ جو بھی پولس افسران ووٹر کارڈ اور آدھار آئی ڈی کی جانچ کر رہے ہیں،۔اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا۔ جو بھی پولیس اہلکار شناختی کارڈ اور آدھار آئی ڈی کی جانچ کر رہے ہیں، ان کی ویڈیو کی بنیاد پر شناخت کی جائے اور انہیں فوری طور پر معطل کیا جائے۔ پولس کو آدھار شناختی کارڈ یا شناختی کارڈ چیک کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ایس پی سربراہ نے مظفر نگر ضلع کی میراپور اسمبلی سیٹ سے پارٹی کے امیدوار سمبل رانا کا ایک ویڈیو شیئر کیا،جس میں پولس اہلکاروں پر ووٹروں کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے سے روکنے کا الزام لگایا۔ رانا نے صحافیوں کو بتایا،''ہم گاؤں گاؤں جا رہے ہیں،لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور انہیں ووٹ ڈالنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ پولیس افسران لوگوں کو ہراساں کر رہے ہیں، انہیں کہہ رہے ہیں کہ وہ ووٹ نہیں ڈال سکتے۔ وہ پہلے ایک شناختی کارڈ، پھر دوسرا شناختی کارڈ مانگ رہے ہیں۔ وہ تمام شناختی کارڈ چیک کر رہے ہیں لیکن پھر بھی لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ رانا نے دعویٰ کیا کہ اس طرح کی شکایات نیا گاؤں، ناگلا بوجوک، سنبلہیرا اور حلقہ کے دیگر علاقوں سے آرہی ہیں۔ ہم شکایات درج کر رہے ہیں، لیکن حکام کی طرف سے کوئی تحقیقات نہیں کی جا رہی ہیں۔اپوزیشن کے دعوؤں کا جواب دیتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان منیش شکلا نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اور اکھلیش یادو اتر پردیش میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں شکست سے خوفزدہ ہیں۔ شکلا نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے ووٹروں کا اعتماد کھو دیا ہے۔ اس لیے انہوں نے ضمنی انتخابی علاقوں میں باہر کے غیر منظم عناصر کو اکٹھا کر لیا ہے۔

تاریخ کے گڑے مردے اکھاڑنے سے ملک کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے

جامع مسجد سنبھل کے تنازع پر صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

نئی دہلی: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے سنبھل کی جامع مسجد کے حوالے سے پیدا کردہ تنازع اور عدالت کی جانب سے سروے کے حکم پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔مولانا مدنی نے کہا کہ تاریخ کے جھوٹ اور سچ کو ملا کر فرقہ پرست عناصر ملک کے امن و امان کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ماضی کے گڑے مردے اکھاڑنے سے ملک کی سیکولر بنیادیں متزلزل ہو رہی ہیں، نیز تاریخی بیانیے کو دوبارہ ترتیب دینے کی کوششیں قومی سالمیت کے لیے کسی بھی طور پر مناسب نہیں ہیں۔ مولانا مدنی نے یاد دلایا کہ ملک نے بابری مسجد کی شہادت کا زخم برداشت کیا ہے اور اس کے اثرات سے آج بھی دوچار ہے۔اسی پس منظر میں عبادت گاہ (خصوصی دفعات) قانون 1991 نافذ کیا گیا تھا تا کہ ملک مسجد و مندر کے جھگڑوں کی آماجگاہ نہ بن پائے۔سپریم کورٹ نے بھی بابری مسجد قضیہ میں فیصلہ سناتے ہوئے اس قانون کو ضروری قرار دیا تھا، لیکن آج عدالتیں اس کو نظرانداز کر کے فیصلے سنا رہی ہیں۔ہر گزرتے دن کے ساتھ کہیں نہ کہیں مسجد کا تنازع کھڑا کیا جا رہا ہے اور پھر 'سچائی جاننے' کے نام پر عدالتوں سے سروے کی اجازت حاصل کر لی جاتی ہے۔اس کے بعد یہ سروے میڈیا کے ذریعے دو کمیونٹیز کے درمیان دیوار بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔مولانا مدنی نے کہا کہ ہم عدالت کے فیصلوں کا احترام کرتے ہیں، لیکن عدالت کو فیصلے کرتے وقت یہ ضرور دیکھنا چاہیے کہ ملک اور سماج پر اس کے کیا اثرات پڑیں گے۔مولانا مدنی نے امید ظاہر کی کہ مسجد انتظامیہ کمیٹی جامع مسجد کے تحفظ کے لیے حتی الوسع کوشش کرے گی۔ساتھ ہی یہ یقین دلایا کہ اگر ضرورت پڑی تو جمعیۃ علماء ہند قانونی چارہ جوئی میں تعاون فراہم کرنے کو تیار ہے۔

بی جے پی مسلمانوں اور دلتوں کی سیاسی قیادت کو ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے: عدنان اشرف

نئی دہلی: آج کے موجودہ ملک کے سیاسی حالات پر اگر آپ غور کریں تو دیکھیں گے کہ بی جے پی خفیہ طور پر سازش کر کے مسلم اور دلت قیادت کو پورے ملک سے آہستہ آہستہ ختم کر رہی ہے۔ وہ نہیں چاہتی کہ مسلم اور دلت سیاسی طور پر مستحکم ہوں اور ملک کی قیادت میں اپنا کردار ادا کر کے سیاست میں اپنی نمائندگی حاصل کر سکیں۔ یہ بات آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے نیشنل میڈیا انچارج اور مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے کانگریس کے اقلیتی شعبہ کے انچارج عدنان اشرف نے کہی۔انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ یہی وجہ ہے کہ وہ مسلم قائدین کو کہیں انکاؤنٹر میں تو کہیں بدعنوانی کے جھوٹے کیسوں میں پھنسا کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیل رہی ہے۔انہوں نے مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں جاری اسمبلی انتخابات کے پیش نظر دونوں ریاستوں میں مختلف مقامات کا دورہ کیا۔انہوں نے اپنے انتخابی دورے کے دوران صحافیوں سے عوامی مسائل پر گفتگو کی اور ریلیوں سے خطاب بھی کیا۔ انہوں نے مہاراشٹر کے موجودہ سیاسی تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی مرکز اور مہاراشٹر میں گزشتہ دس برسوں سے اقتدار میں ہے مگر انہوں نے عوام کے لئے کوئی کام نہیں کیا۔ جو وعدے کئے وہ زمینی سطح پر پورے نہیں ہوئے۔مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف خوب تشہیر کی مگر اقتدار میں آنے کے بعد مہنگائی اور بے روزگاری پر گفتگو نہ کر کے محض فرقہ وارانہ نفرت پھیلا رہے ہیں۔ان کے پاس عوام کے سامنے بتانے کیلئے کوئی ترقیاتی کام نہیں ہے۔سب کا ساتھ اور سب کا وکاس ایک خوبصورت نعرہ تھا مگر وزیر اعظم اور بی جے پی رہنما کہیں اب اس نعرے کا ذکر نہیں کر رہے ہیں، ان کا زور صرف نفرت کی سیاست پر ہے۔کانگریس کے قومی میڈیا انچارج عدنان اشرف نے اس دوران جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع کا دورہ کیا جہاں انہوں نے انتخابی ریلیوں سے خطاب بھی کیا۔ایک انتخابی ریلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مسلمانوں سے سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مسلم قیادت کو ختم کرنا چاہتی ہے اس لئے مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ سیاست میں آئیں۔ سیاست کوئی بری چیز نہیں ہے۔اسی سیاست ہی کی دین ہے کہ آج ہم سر اٹھا کر چل رہے ہیں۔اسی سیاست کے ذریعہ سے ہم اپنا آئینی حق حاصل کر سکتے ہیں۔انہوں نے نوجوانوں سے سیاست میں آنے کی اپیل کی اور کہا کہ آج کے نوجوان ہی مستقبل کے رہنما ہوں گے۔جھارکھنڈ میں بی جے پی کے ذریعہ در اندازی کے الزام پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ در اندازی کے ذریعہ مسلمانوں کو ٹارگیٹ کیا جاتا ہے۔ہیمنتا بسوا سرما روزانہ جھارکھنڈ میں آکر ہندو مسلمان کرتے ہیں۔جھارکھنڈ میں کوئی جگہ نہیں ہے جہاں سے در اندازی ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمنتا بسوا سرما تو خود بی جے پی میں 'گھس پیٹھیا' ہیں۔جس پارٹی نے انہیں سب کچھ دیا اس کو ٹھکرا کر وہ بی جے پی میں آئے ہیں اور یہاں ہندو مسلمان کی نفرت کی سیاست کر رہے ہیں۔عدنان اشرف نے مزید کہا کہ بی جے پی کی نفرت کی سیاست کے مقابلے میں راہل گاندھی نے محبت کی دکان کھولنے کا آغاز کیا ہے۔

ایئر انڈیا کی فلائٹ میں جنسی زیادتی، ایک گرفتار

نئی دہلی: دہلی سے گوا جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز میں خاتون مسافر کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ دہلی کی ایک خاتون مسافر نے شکایت درج کرائی ہے کہ اسے طیارے میں ایک مرد مسافر نے جنسی طور پر ہراساں کیا۔ خاتون مسافر کی شکایت کے بعد پولیس نے نوجوان کو گرفتار کر لیا ہے۔شکایت کے مطابق دہلی کے جنک پوری کی رہنے والی ایک خاتون منگل کو دہلی سے گوا کے لیے ایئر انڈیا کی فلائٹ میں سفر کر رہی تھی۔ منگل کی صبح 11 بجے سے دوپہر 20:1 کے درمیان، طیارے میں اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے ایک مسافر نے کمبل کھینچ لیا اور مبینہ طور پر مشت زنی شروع کر دی۔ ملزم نے جان بوجھ کر متاثرہ کے سامنے کمبل کھلا رکھا۔ جب طیارہ جنوبی گوا کے دابولم کے گوا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا تو خاتون نے ملزم نوجوان کے خلاف پولیس سے شکایت کی۔ اس کے بعد دبولم ایئرپورٹ پولیس نے نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نوجوان کی شناخت پانی پت، ہریانہ کے رہنے والے جتیندر جنگیان کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ ملزم کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 75 (جنسی طور پر ہراساں کرنا) اور 79 (زبانی توہین، نامناسب اشارہ اور عورت کی عزت کو مجروح کرنے کے ارادے بشمول رازداری پر حملہ) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

عصمت دری کے ملزم آرمی کے جوان کو ۲۰ سال کی قید

جونپور: اتر پردیش کے ضلع جونپور کے اڈیشنل سیشن جج (پاکسو) امیش کمار کی عدالت نے شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری کے ملزم آرمی جوان کو خاطی قرار دیتے ہوئے منگل کو 20 سال کی قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر راجیش کمار اپادھیائے نے بتایا کہ متاثرہ نے چندوک تھانے میں 13 اکتوبر 2021 کو مقدمہ درج کروایا کہ اس کے بڑے ابو کی کاپی کی کتاب کی دوکان تھی۔ جس پر پنکج موریہ (آرمی جوان) کا آنا جانا تھا۔ جس سے اس کی جان پہچان ہو گئی۔ دو سال قبل شادی کا جھانسہ دے کر آدھار کارڈ میں نام و عمر بدل کر، بنارس کے ہوٹل میں لے کر کئی بار اس کے ساتھ عصمت دری کی اور فوٹو و ویڈیو بھی بنا لیا۔ جس کے بنیاد پر وہ بلیک میل کرتا تھا۔ حاملہ ہونے پر زبردستی دوا کھلا کر اسقاط حمل کروا دیا۔ شادی کی بات کرنے جب اس کے گھر گئے تو پنکج و اس کے کنبے والے مار پیٹ کر اس کی موبائل توڑ دیئے اور پنکج نے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ پبلک پراسیکیوٹر راجیش کمار اپادھیائے کے ذریعہ پیش کئے گئے گواہ اور ثبوتوں کی بنیاد پر عدالت نے ملزم پنکج موریہ کو دلت لڑکی کے ساتھ عصمت دری کے الزام کا خاطی پایا اور 20 سال قید بامشقت و ایک لاکھ روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی۔

میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے: سجاد نعمانی

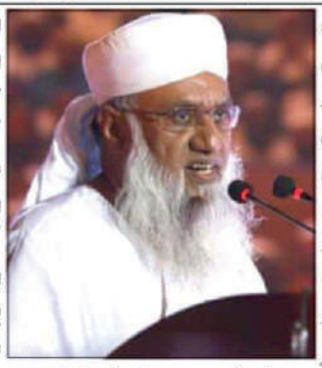

لکھنؤ: مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 میں میرے بیانات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے اور غلط خبریں چلائی جا رہی ہیں۔انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ میڈیا کے کچھ دوست اور کچھ فرقہ پرست لوگ مجھے کسی علما بورڈ یا کونسل سے جوڑ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میں نے کوئی 17 نکاتی مطالبات مہا وکاس اگھاڑی کی جماعتوں کو لکھا تھا۔ میں نہ کسی علما بورڈ یا کونسل کا صدر یا ممبر نہیں ہوں اور نہ میں نے ایسا کوئی خط لکھا ہے۔مولانا سجاد نعمانی نے اپنے ایکس (ٹویٹر) ہینڈل میں وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ میں، سجاد نعمانی یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ مہاراشٹر میں 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران، بہت سے لوگ، اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا مجھے علما بورڈ/ علما کونسل اور کچھ 17 نکاتی خط سے جوڑ رہے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ میں نہ تو کسی علما بورڈ/ علما کونسل کا صدر ہوں اور نہ ہی ممبر ہوں اور نہ ہی میرا کسی بھی قسم کے 17 نکاتی خط سے کوئی تعلق ہے۔ کچھ لوگوں، اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا نے بغیر تصدیق کیے مجھے اس علما بورڈ/ علما کونسل اور 17 نکاتی خط سے جوڑ کر میری شبیہ کو مجروح کرنے کا کام کیا ہے۔مولانا سجاد نعمانی نے کہا کہ میں نے ان سب کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ میں ملک کے عوام کو بھی بتانا چاہتا ہوں کہ میں ہمیشہ اس ملک میں امن اور انصاف کی وکالت کرتا رہا ہوں اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا۔

چھتیس گڑھ حکومت نکسل ازم کے خاتمے کے عزم کی طرف قدم بڑھا رہی ہے

رائے پور: وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت میں مارچ 2026 تک نکسل ازم کو ختم کرنے کے عزم کی طرف چھتیس گڑھ حکومت قدم بڑھا رہی ہے چھتیس گڑھ کے وزیر اعلی وشنو دیو سائی نے بدھ کو نئی دہلی کے نارتھ بلاک میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ ملاقات کے دوران یہ بات کہی۔ میٹنگ میں ریاست کی ترقی، سیکورٹی اور دیگر اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔مسٹر امت شاہ نے نکسل ازم کے خلاف چھتیس گڑھ حکومت کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔میٹنگ کے دوران مسٹر سائی نے نکسل متاثرہ علاقوں میں چلائے جا رہے آپریشنز اور سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کی پیش رفت کے بارے میں بتایا۔انہوں نے کہا کہ سڑک کی تعمیر، تعلیم، صحت اور روزگار کے میدان میں ریاستی حکومت کی طرف سے بہت سے اہم قدم اٹھائے جا رہے ہیں، جس سے نکسل متاثرہ علاقوں میں مثبت تبدیلیاں آرہی ہیں۔ وزیر داخلہ نے ان کوششوں کی تعریف کی اور مرکز سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ میٹنگ میں نکسل کے خاتمے کی حکمت عملیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔مسٹر سائی نے کہا کہ مسٹر شاہ کی رہنمائی میں چھتیس گڑھ میں نکسل ازم کے خلاف لڑائی بھر پور طریقے سے لڑی جا رہی ہے۔سیکورٹی کے محاذ پر، ہماری حکومت نے نکسل مخالف آپریشن میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔

اے ایم یو میں طلبہ یونین کے انتخابات کرانے کے لئے عرضی دائر

اے ایم یو انتظامیہ کو جواب دینے کے لئے عدالت نے دس دن کا موقع دیا

شوذب منیر

اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ کسی بھی درس گاہ میں طلبہ کی وجہ سے وہاں کی انتظامیہ، اساتذہ، تدریسی اور غیر تدریسی اہلکار ہوتے ہیں۔ ایسا ممکن نہیں ہے کہ انتظامیہ کی وجہ سے طلبہ ہوں۔ وہیں کسی بھی درسگاہ میں طلبہ کے لئے اساتذہ گاجین کی حیثیت رکھتے ہیں، ایسے میں یہ بات نہایت ہی شرمناک ہے کہ کسی بھی درسگاہ کے طالب علم اپنے حقوق کے لئے عدالت کا دروازہ کھٹ کھٹائیں، طلبہ کا عدالت کا رخ کرنا اس بات کی نشادہی کرتا ہے کہ کہیں کہ کہیں طلبہ کے حقوق انتظامیہ نظر انداز کر رہا ہے۔ مسلسل چھ برسوں سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی انتظامیہ نے طلبہ یونین کے انتخابات نہیں کرائے ہیں اپنی اس دیرینہ مطالبے کو لئے کر اے ایم یو طلبہ کو آخر کار عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا ہی پڑ گیا۔طلبہ گزشتہ تقریباً چھ برسوں سے جمہوری نظام اور آئین کی پاسداری کرنے ہوئے طلبہ یونین کا مطالبہ کرتے رہے ہیں اور اس حوالے سے طلبہ نے میمورنڈم سے لئے کر احتجاج، دھرنا بھی دیا، لیکن مسلم یونیورسٹی انتظامیہ اپنی ضد پر آڑی رہی اور کسی نہ کسی بہانے سے طلبہ کے اس جائز مطالبے کو نظر انداز کرتی رہے، مسلم یونیورسٹی انتظامیہ کے اڑیل رویہ سے تنگ آکر طلبہ نے ہائی کورٹ کا رخ کیا ہے جہاں عدالت نے آئندہ شنوائی کے لئے ۲۹ نومبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طلبہ یونین کے انتخابات کرانے کا مطالبہ کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس دوران اے ایم یو انتظامیہ کے وکیل نے عدالت سے وقت مانگا۔ اس پر عدالت نے اگلی سماعت کے لیے ۲۹ نومبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔واضح رہے کہ اے ایم یو میں ۲۰۱۹ء سے طلبہ یونین کے انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ طلبہ چھ سال سے اس حوالے سے مسلسل اسکا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسکے لئے کئی بار احتجاجی جلوس نکالا مظاہرہ کیا، میمورنڈم دیا، باب سید پر دھرنا دی لیکن ان سب کے نتیجہ میں یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کو صرف یقین دہانی کرائی گئی ،حد یہ ہے کہ طلبہ اپنا ووٹ سی منتخب کرنے میں بھی کوئی رول ادا نہیں کر سکے۔اے ایم یو طلبہ یونین کے انتخابات کے حوالے سے مسلم یونیورسٹی انتظامیہ کی ضد اور اڑیل رویے تھک ہار کر یونیورسٹی کی لاء فیکلٹی کے ایل ایل ایم کے طالب علم سید کیف حسن نے الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل دائر کی۔عرضی گزار نے سپریم کورٹ کے ذریعہ منظور کردہ لنگ دوہ سفارشات کا حوالہ دیتے ہوئے اے ایم یو انتظامیہ کے ذریعہ چیف الیکٹورل آفیسر کی فوری تقرری اور طلبہ یونین کے انتخابات کے لئے نوٹیفکیشن جاری کرنے کی مانگ کی۔اے ایم یو میں ۲۰۱۹ء سے طلبہ یونین کے انتخابات نہیں ہوئے ہیں، ایسی صورت میں طلبہ یونین فنڈ کی تفصیلات بھی مانگی گئی ہیں۔ اس پر پیر کو سماعت ہوئی۔ اس دوران اے ایم یو کے وکیل نے یونیورسٹی انتظامیہ سے ہدایات حاصل کرنے کے لیے اضافی وقت کا مطالبہ کیا۔ عدالت نے اے ایم یو کے وکیل کو ۱۰ دنوں کے اندر ہدایت طلب کرنے کا حکم دیا، یہ بھی ہدایت دیا ہے کہ مقررہ وقت کی تکمیل کے بعد اس معاملے کو مزید سماعت کے لیے درج کیا جائے۔ درخواست گزار کی جانب سے ذیشان خان اور علی بن سیف ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ وہیں سید کیف حسن کہا کہ لنگ دوہ کی سفارش کے علاوہ، اے ایم یو کے ایکٹ، آرڈیننس، قوانین، اور ضابطے واضح طور پر کہتے ہیں کہ اے ایم یو کی اکیڈمک کونسل اور اے ایم یو کورٹ جو اس ادرے کی سپریم گورننگ باڈی ہے اسمیں طالبہ کی نمائندگی ہوگی یہی باڈی اے ایم کے وائس چانسلر کے انتخابات میں ووٹ دیتے ہیں اور اسمیں طلبہ یونین کی بھی سیٹ شامل ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ پچھلے چھ برسوں میں اے ایم یو میں طلبہ یونین کے انتخابات نہیں ہوئے اور کورد اے ایم یو کی سالانہ رپورٹ کے میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ طلبہ کی نمائندگی والی یہ سیٹیں پچھلے چھ برسوں سے خالی ہیں۔ گزشتہ چھ برسوں سے نہ تو طلبہ یونین کے الیکشن کرائے گئے اور نہ ہی اس حوالے سے طلبہ سے بات کی گئی اور نہ ہی انہیں کوئی جواب دیا گیا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے منظور شدہ لنگ دوہ سفارشات کے تناظر میں طلباء یونین لازمی ہے، یہ طلبہ کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ برسوں سے اے ایم یو انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کے حق کی خلاف ورزی کے پیش نظر مفاد عامہ میں عرضی دائر کی ہے۔ طلباء کی نمائندگی نہ ہونے کی صورت میں ان سے متعلق معاملات پر فیصلے کئے جا رہے ہیں۔ طلبہ کی نمائندگی کی نشستیں بھی خالی ہیں اور موجودہ وائس چانسلر کے انتخاب میں بھی طلبہ کی نمائندگی نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ معزز عدالت نے اے ایم یو انتظامیہ سے اس حوالے سے دس دنوں میں ہدایت حاصل کرنے ہدایت اے ایم یو کے وکیل کو دی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ برسوں طلبہ یونین کے حوالے سے مسلم یونیورسٹی انتظامیہ نے کوئی ٹھوس جواب نہیں دیا اب عدالت نے سوال کیا ہے تو انہیں جواب دینا لازمی ہوگا، یہ طلبہ برادری کے لئے اپنے آپ میں ایک بڑی کامیابی ہے، وہیں اے ایم یو طلبہ کو معزز الہ آباد ہائی کورٹ پر پورا بھروسہ ہے کہ معزز عدالت کی مداخلت سے اے ایم یو میں جمہوری نظام اور طلبہ کے حقوق بحال ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یونین طلباء کا حق ہے۔ ایسا ہر سال ہونا چاہیے۔ پہلے کویڈ کے نام پر اسکی اجازت نہیں تھی، ابھی تک کوئی وجہ نہیں بتائی جا رہی ہے۔ طلباء سے متعلق بہت سے مسائل ہیں۔ فیکلٹی سے لے کر ہال تک طلبہ کی نمائندگی ہونی چاہیے۔ وہیں اے ایم یو کے رابطہ عامہ کے ایم آئی سی پروفیسر عاصم صدیقی نے کہا ہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ میں دائر عرضی کا نوٹس لیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے جواب داخل کیا جائے گا۔

قتل، منشیات کے معاملات میں مطلوب تین مجرم گرفتار

جالندھر: پنجاب میں جالندھر دیہی پولیس نے تین اشتہاری مجرموں (پی او) کو کامیابی سے گرفتار کیا ہے، جو قتل اور منشیات کی اسمگلنگ سمیت سنگین مجرمانہ مقدمات میں گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ گرفتار افراد کی شناخت جسبیر سنگھ عرف مکھن ساکن گاؤں لتیبہال، اجے ساکن ملہ بیدیا اور ساگر سنیار ساکن سودھیا کے طور پر کی گئی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہرکمل پریت سنگھ کھکھ نے بدھ کے روز کہا کہ ان اعلان کردہ مجرموں کی سرگرمیوں کے بارے میں مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد، انہیں پکڑنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ انہوں نے کامیابی کے ساتھ جسبیر سنگھ کو گرفتار کر لیا جو پچھلے چھ سالوں سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ ایک اور کارروائی میں اجے اور ساگر سنیار کو ایس ایچ او گورایا اور ان کی پولیس ٹیم نے گرفتار کیا۔ دونوں قتل کے ایک مقدمے میں مطلوب تھے اور 13 ماہ تک گرفتاری سے بچنے کے بعد 30 اکتوبر کو اشتہاری قرار دے گئے تھے۔ اجے اور ساگر سنیار 16 اپریل 2023 کی ایف آئی آر نمبر 41 میں مطلوب تھے۔

بقیہ: مدنپورہ کی عوام......

اسلئے منوج جام ستکر کو اس علاقہ سے فتح یاب کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ووٹ بیداری مہم کے اس پروگرام میں عوام کو ووٹ کی اہمیت اور بوتھ میں جا کر ووٹ کرنے کی ترغیب دی۔ اپنی جوشیلی تقریر میں مختلف اشعار کا سہارا لے کر حاضرین کے ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش کی اور ووٹنگ کے تئیں ان کو ذمہ داری کا احساس دلایا۔ اس جلسہ کے روح رواں مبین قریشی نے اپنے ساتھیوں اور حاضرین کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں شری جام ستکر کو کامیاب کرنے کی اپیل کی۔ اخیر میں امیدوار شری منوج ستکر نے علاقہ کے عوام کو اپنی گذشتہ کارکردگی و جیتنے کے بعد کے اقدام کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے اپنے لئے ووٹ مانگا۔ نظامت کے فرائض جناب عامر ادریسی نے ادا کئے اور دوران نظامت عوام کو الیکشن کی اہمیت و اس علاقہ میں مسلمانوں کی تعداد کا فیصد و امیدوار منوج جام ستکر کی کارکردگی سے لوگوں کو آگاہی دی۔ اس جلسہ سے علاقہ کے کئی اور بشمول رئیس انصاری (مومن پورہ) معززین نے بھی خطاب کر منوج جام ستکر کو کامیاب کرنے کی اپیل کی جلسہ گاہ میں شیوسینا یو بی ٹی کانگریس سماج وادی پارٹی اور عام آدمی پارٹی کے ذمہ داران موجود تھے۔ خصوصی مدعوئین میں جناب مولانا امیر عالم (امام عرب مسجد) عمران ملا عباس کپاسی یوسف پنجابی محمد سلیم منا کامل امین محمد صدیق پرویز انصاری عارف انصاری فضل محمد مجاہد حسین و دیگر نے شرکت کی۔

بقیہ: وقف بورڈ سپریم کورٹ......

اورنگ زیب نے زبانی احکامات کے ذریعے زمینوں پر قبضہ کیا ہوگا لیکن اب کچھ لوگ دستاویزات کا بنڈل دکھا کر دعویٰ کر رہے ہیں کہ یہ زمینیں ان کی ہیں۔ انہوں نے کہا وقف بورڈ، ملک کے عوام کے ساتھ ایک ظالمانہ مذاق ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ اس مذاق پر ہنسنا ہے یا رونا ہے۔ کچھ لوگ وقف ایکٹ کا استعمال کرتے ہوئے اورنگ زیب کی طرح زمینوں پر قبضہ کر رہے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ کانگریس نے آئین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وقف بورڈ بنایا اور وقف بورڈ کو اختیارات سونپ کر اسے سپریم کورٹ سے زیادہ طاقتور بنا دیا۔ یہ آئین اور جمہوریت کی روح کے خلاف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں یقین ہے کہ وقف بورڈ ترمیمی ایکٹ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے دوران نافذ ہو جائے گا۔ وشویشور ریڈی نے کہا کہ ایک سیاست دان آئین کو لے کر گھوم رہا ہے تاہم اس کے صفحات خالی ہیں۔ انہوں نے کانگریس کے لیڈروں سے سوال کیا جو کاسٹ سروے کے بارے میں بات کر رہے ہیں کہ وہ یہ بتائیں کہ ان کی پارٹی نے کتنے ایس سی، ایس ٹی اور بی سی کو چیف منسٹر بنایا ہے۔

بقیہ: جھانسی میڈیکل کالج......

دوبے اور ڈی آئی جی کلاندھی نیتھانی کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم کر رہی ہے۔ اس کی رپورٹ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو 12 گھنٹے کے اندر پیش کی جائے گی۔ ڈی آئی جی کلاندھی نیتھانی نے بتایا کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ ڈویژنل کمشنر وِمل کمار دوبے نے بتایا کہ آگ اندرونی حصے میں لگی۔ زیادہ تر بچوں کو بچا لیا گیا ہے۔ اس دوران اسپتال انتظامیہ کی لاپروائی بھی سامنے آئی ہے۔ آگ لگنے کے بعد فائر الارم بھی نہیں بجا جس کی وجہ سے آگ مزید خوفناک ہو گئی۔ باقی بچوں کو کھڑکی توڑ کر بچایا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ وارڈ بوائے نے فائر سسٹم سے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن وہ کام نہیں کر سکا کیونکہ ایکسپائر ہو چکا تھا۔ یہ منظر انتہائی خوفناک اور دلدوز تھا۔ جہاں بچوں کی جلی ہوئی لاشیں نکالی جا رہی تھیں۔ جس حالت میں لاشیں نکالی جا رہی تھیں اس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ آگ کتنی خوفناک تھی اور ان معصوم بچوں پر کیا گزری ہوگی۔ بچوں میں دو سے دس دن کے بچے شامل ہیں۔ لواحقین کا رو رو کر برا حال ہے۔ ہر طرف ہنگامہ برپا ہے۔

بقیہ: منی بحران......

سول سوسائٹی کے گروپوں اور وہاں کے ریلیف کیمپوں میں لوگوں سے ملنے کے لیے وقت نکالنا چاہیے۔" جے رام رمیش نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وزیر اعظم منی پور سے ایک آل پارٹی وفد سے ملاقات کریں اور پھر قومی سطح پر ایک آل پارٹی میٹنگ بھی بلائیں۔ کانگریس نے یہ بھی الزام لگایا کہ وزیر اعظم نے منی پور کو وزیر داخلہ کو "آؤٹ سورس" کیا ہے، جس نے منی پور کے وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کے ساتھ ریاست کو ناکام کر دیا ہے۔ وزیر داخلہ اور ناکام وزیر اعلیٰ کے درمیان عجیب و غریب جگل بندی ہے۔ وزیر داخلہ نے وزیر اعلیٰ کی ناکامیوں کا نوٹس کیوں نہیں لیا اور انہیں بچانے کی کوشش کیوں کر رہے ہیں؟ رمیش نے کہا۔

بقیہ: مہاراشٹر اسمبلی الیکشن......

یہ فرض ادا کرنا چاہیے۔ میں اتراکھنڈ میں تھا، لیکن کل رات یہاں ووٹ ڈالنے کے لیے آیا۔ سب کو ووٹ دینا چاہیے۔ وہیں جھارکھنڈ میں بھی ووٹنگ جاری ہے۔ صبح سے پولنگ اسٹیشنز پر ووٹرز کی لمبی لمبی قطاریں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ جھارکھنڈ میں 81 اسمبلی سیٹوں میں سے بچی ہوئی بچی ہوئی 38 سیٹوں کے لیے دوسرے مرحلے کے تحت ووٹنگ ہو رہی ہے۔ اتر پردیش کے مظفر نگر میں میراپور اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے آج ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ادھر ادھر سے ہنگامہ آرائی کی اطلاعات آ رہی ہیں کہ ہجوم نے پولیس پر پتھراؤ کیا جس کی وجہ سے کافی دیر تک کشیدہ صورتحال رہی۔ بھیڑ پر قابو پانے کے لیے ایس ایس پی کو چارج سنبھالنا پڑا۔ اسی طرح مرادآباد کی کندرکی سیٹ پر بھی ووٹنگ کے دوران ہنگامہ آرائی کی خبر ہے۔ جانکاری کے مطابق مظفر نگر میں میراپور ضمنی انتخاب کے دوران ہنگامہ ہوا۔ یہاں ککرولی میں بھیڑ نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ اس کے بعد پولیس نے ہنگامہ کرنے والے لوگوں کو بھگا دیا۔ اس کے بعد ایس پی بھی پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ سات موقع پر پہنچے اور حالات پر قابو پانے کے لیے چارج سنبھال لیا۔ میراپور اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے آج ووٹنگ ہو رہی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے اسمبلی حلقہ کو چھ زونز اور 33 سیکٹرز میں تقسیم کیا ہے۔ ککرولی میں مسلم ووٹروں نے پولیس پر انہیں ووٹ ڈالنے سے روکنے کا الزام لگایا۔ احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے ٹریفک نظام میں خلل ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس دوران پولیس پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ یاد رہے کہ ووٹنگ صبح 7 بجے سے شروع ہو کر شام 5 بجے تک جاری رہے گی۔ تین لاکھ 24 ہزار 571 ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں گے۔ صبح 9 بجے تک اسمبلی حلقہ میں 13 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس کے بعد گیارہ بجے تک 18.26 فیصد ووٹنگ ہوئی۔